ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ

اسباق کی مکمل منصوبہ بندی

اسلامیات

رہنما برائے اساتذہ

پہلی جماعت کے لیے

ایڈریس: F-77 بلاک-B نارتھ ناظم آباد، کراچی۔ فون : 021-36624151,36626236 ای۔میل: contact@eri.edu.pk ویب سائٹ: www.eri.edu.pk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

محترم اساتذہ کرام،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی جانب سے القرآن سیریز کی کتب کی تدریس کو موئثر، آسان اور دلچسپ بنانے کے لیے رہنما برائے اساتذہ ترتیب دی گئے ہے۔ جس کی مدد سے اساتذہ نصاب کی تدریس جدید علوم کے مطابق اس طرح کرنے کے قابل ہو سکیں گے کہ القرآن سیریز میں دیے گئے مواد کو دلنشیں انداز میں کمرہء جماعت میں لا سکیں۔ خاص طور پر اسباق کی منصوبہ بندی کی مزید وضاحت کے لئے علیحدہ دیے گئے وضاحتی نکات، مشقی سوالات کے جوابات اور گروپ ڈسکشن کے ممکنہ نکات کو اس طرح ضبط تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اساتذہ دوران تدریس کسی الجھاؤ کا شکار بھی نہ ہوں اور طلبہ کے ذہنوں میں آنے والے سوالات کو بھی واضح کرتے چلیں۔

ان اسباق کی تدریس کے لیے متنوع طریقے دیے گئے ہیں تاکہ اساتذہ اور طلبہ یکسانیت سے اکتا کر جمود کا شکار نہ ہوں۔ کمرہء جماعت میں جمود کے بجائے بیداری اور حرکت کا ماحول بن سکے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ رہنما درج بالا تمام نکات کے حصول کے ساتھ طلبہ کے دلوں میں اللہ سبحانہ وتعالی کی محبت اسلام کی ہمہ گیریت کو اجاگر کرنے اور اپنی زندگیوں میں اسلامی اصولوں کی پاسداری رکھنے میں بھی مؤثر ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ

اشاعت ۲۰۲۳

القرآن سیریز کا تعارف

اسلامیات کا روایتی کم عموماً خشک، مشکل زبان سے آراستہ اور بھاری اصطلاحات سے بوجھل ہیں جو طلبہ کو عملی زندگی سے کاٹ کر ایک ماورائی دنیا میں لے جاتی ہیں۔ القرآن سیریز لکھنے کا مقصد طلبہ کو دلچسپ اور آسان انداز میں دین کا علم دینا ہے تاکہ ان میں دین کی سمجھ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ عمل کا شوق اور اسلام کی برتری کا احساس پیدا ہو۔

القرآن سیریز کی نصابی کتب میں اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے۔

1۔ اندازِ تحریر:

اِن کتب کے اندازِ تحریر کو سہل اور دلچسپ رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ شوق سے پڑھیں اور آسانی سے سمجھ کر عمل کے لیے آمادہ ہو سکیں۔

2۔زبان:

ان کتب کی زبان کو مشکل، بوجھل اور نامانوس الفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے حتی الامکان آسان، عام فہم اور طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق رکھا گیا ہے۔

3۔متوازن نصاب:

ان کتب کے نصاب کو متوازن رکھتے ہوئے اس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرتِ نبوی ﷺ، تاریخ اسلام اور عربی کو شامل کیا گیا ہے۔ پہلی سے آٹھویں کی کتاب تک ان تمام سلسلوں کو ایک تدریج کے ساتھ بڑھاتے ہوئے تفصیل اور گہرائی کا زیادہ سے زیادہ احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

4۔بنیادی نظریات:

اسلام کے بنیادی نظریات کی بے حد عام فہم اور آسان انداز میں وضاحت کی گئی ہے تاکہ نظریات کی درستگی ان کی پختگی کا بھی باعث ہو۔

5- حقیقی زندگی سے قریب:

کتب کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے حقیقی زندگی سے قریب تر مثالیں دی گئی ہیں تاکہ طلبہ میں ان کو پڑھنے کے بعد اپنی زندگی میں مشاہدہ کر کے بہتر طریقے سے فہم حاصل کرنے اور عمل کرنے کا شوق ابھر سکے۔

6- بنیادی ماخذ:

اسلام کو روایات کے بجائے ان کے بنیادی ماخذ یعنی قرآن وحدیث سے سیکھنے کی تربیت کے لیے قرآنی آیات واحادیث شامل کرنے کے ساتھ ساتھ ان پر غوروفکر کی ترغیب بھی دی گئی ہے۔

7- دلچسپ مہارتی سرگرمیاں:

طلبہ کی بنیادی مہارتوں مثلاً مشاہدہ، شناخت کرنا، اخذ کرنا، فہم، انطباق، تجزیہ اور غوروفکر وغیرہ کی نشوونما کے لئے دلچسپ مہارتی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔

8- عملی ترغیب:

کتب میں دیے گئے علم کو طلبہ کے سیرت وکردار کا حصہ بنانے کے لیے عملی ترغیب مؤثر اور بھرپور انداز میں دی گئی ہے۔

۸- ہر سبق میں قرآنی آیات واحادیث کو عربی متن کے ساتھ شامل کیا گیا ہے اور ان کو مشق میں بھی شامل رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ میں دین کہ اس کے بنیادی ماخذ سے سیکھنے کا رجحان پیدا ہو اور عربی زبان سے آشنائی ہو۔ یہ آیات واحادیث کلاس میں آویزاں کی جائیں۔ طلبہ ان کو کاپیوں میں لکھیں، ان کا لفظی اور رواں ترجمہ کریں۔

9- فقہ کو حقیقی زندگی سے جوڑنے کے لیے:

فقہ کو قانونی انداز کے بجائے عام فہم زبان اور عملی انداز میں لکھا گیا ہے تاکہ طلبہ کے لیے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔

10- عربی سے واقفیت:

اسلام کے فہم میں عربی زبان کی اہمیت مسلّمہ ہے۔ عربی زبان سے واقفیت پیدا کرنے اور عربی کے مشکل ہونے کا تصور ختم کرنے کے لیے ابتدا ہی سے قرآنی آیات و احادیث کا عربی متن میں شامل کر کے انہیں حفظ اور ان کا لفظی اور رواں ترجمہ کروانے اور خوشخط لکھنے کی مشق کا اہتمام کیا گیا ہے۔

11- تدریسی تجربے کا نچوڑ:

ان کتب کے مواد کو بارہا کمرہ جماعت میں آزمانے اور مکمل تدریسی مراحل سے گزارنے کے بعد تحریری شکل دی گئی ہے۔

12- آئندہ جماعتوں میں آسانی:

ان کتب کو پڑھنے کے بعد طلب علم کے لیے ثانوی تعلیمی بورڈ کا مرتب کیا ہوا نصاب پڑھنا اور پرچہ سوالات حل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

تجاویز برائے تدریس

اس رہنما سے بہتر طور پر استفادہ کے لیے ان تجاویز پر ہدایات و عمل مفید ہو گا۔

1۔اساتذہ سے گذارش ہے کہ کلاس میں جانے سے پہلے سبق کی تیاری ضرور کر لیں تا کہ تمام نکات اور مراحل ان کے سامنے واضح ہوں اور بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

2۔یکساں طریقہ تدریس، تدریس کے عمل کو غیر مؤثر بنا دیتا ہے لہٰذا کوشش کی گئی ہے کہ ہر سبق میں طریقۂ تدریس کو کچھ تبدیل کیا جائے۔

3۔رہنما میں مذکور طریقہ ہائے تدریس کی وضاحت آسان انداز میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے اگر ان پر صرف سرسری نظر ڈال کر نہ گزرا جائے تو ان کو کوئی تدریسی کام کیے بغیر بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

4۔ہر سبق کی منصوبہ بندی تین یا چار پیریڈز کے لیے کی گئی ہے۔اساتذہ اس منصوبہ بندی کو دستیاب وقت اور دنوں کے لحاظ سے کمی یا اضافہ کر سکتے ہیں۔جماعت اول و دوم میں ہر ماہ کے لیے سبق، سورۃ، حدیث اور دعا کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

5۔مشق میں دیا گیا تمام تحریری کام سبق کے اختتام پر نہ کروایا جائے بلکہ سبق کے جس حصے کی وضاحت ہو جائے مشق میں شامل اس سے متعلق سوالات اسی وقت کروا لیے جائیں۔یہ طریقہ زیادہ مؤثر رہے گا۔

6۔رہنمائے اساتذہ میں تحریری کام کے تحت سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں جو صرف اساتذہ کی سہولت کے لیے ہیں۔امید ہے کہ اساتذہ طلبہ کو یہ جوابات لکھوانے کے بجائے ان کو خود حل کرنے کا موقع دیں گے تا کہ ان کی مہارتوں کی نشوونما میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔

7۔کئی مقامات پر آیات واحادیث سے متعلق چند سوالات دیے گئے ہیں۔اس کا مقصد طلبہ کی غور و فکر اور فہم کی صلاحیتوں کو نشوونما دینا ہے۔یہ طلبہ کو خود کرنے دیں اور اگر ان کو زیادہ محسوس ہو تو ان سوالات پر کلاس میں تبادلۂ خیال کر لیا جائے پھر انشاء اللہ طلبہ اس کو خود کر سکیں گے۔

8۔ہر سبق میں قرآنی آیات واحادیث کو عربی متن کو ساتھ شامل کیا گیا ہے اور ان کو مشق میں بھی شامل رکھا گیا ہے تا کہ طلبہ میں دین کو اس کے بنیادی ماخذ سیکھنے کا رجحان پیدا ہو عربی زبان سے آشنائی ہو۔یہ آیات واحادیث کلاس میں آویزاں کی جائیں۔طلبہ ان کو کاپیوں میں لکھیں، ان کا لفظی اور رواں ترجمہ کریں۔

۹۔طالبات کے قرآنی آیات لکھنے کے سلسلے میں فقہ میں تدریسی مقاصد کے لیے دی گئی نرمی کو اختیار کرتے ہوئے آیات کو لکھوایا جائے۔طالبات پر بھی اس بات کو واضح کر دیا جائے۔

۱۰۔جو آیات واحادیث حفظ کرنے کے لیے ہیں ان کو یاد کروانے پر توجہ دی جائے۔ان کا یاد کرنا زیادہ مشکل نہیں ہے۔اس طرح طلبہ کو قرآن وحدیث یاد کرنے کی عادت ہو گی جو مسلمان کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے اور آئندہ بڑی کلاسوں کے امتحان میں مددگار ثابت ہو گا۔

۱۱۔فقہ سے متعلق اسباق کے بعد چند فرضی مگر عملی زندگی سے قریب مسائل دیے گئے ہیں۔اس کتاب میں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے ان کے جوابات دیے گئے ہیں مگر اساتذہ یہ مسائل طلبہ کو خود حل کرنے دیں تا کہ ان میں عملی انطباق کی صلاحیت پیدا ہو۔اگر طلبہ نہ کر سکیں تو یہ سوالات زبانی پوچھیں جائیں اور طلبہ سے جوابات حاصل کرنے کے بعد سبق کے متعلقہ جملے کی طرف توجہ دلائی اور وجہ بتائی جائے۔انشاء اللہ طلبہ خود سبق پڑھ کے خود مسائل کا حل تلاش کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

۱۲۔ تحقیقی کام کے تحت قرآن پاک یا دیگر کتب سے کچھ مواد جمع کرنے کا کام دیا گیا ہے۔ اس سے طلبہ کی جستجو میں اضافہ اور تحقیق کرنے کی تربیت مقصود ہے۔ قرآن پاک کے سلسلے میں طلبہ کو دقت محسوس ہو تو ان کو سورۃ کا نام بتا دیا جائے۔ دیگر تحقیقی کام کے لیے طلبہ کو اسکول لائبریری سے کتب فراہم کی جائیں۔

۱۳- اگر یہ ممکن تو طلبہ کو کسی اور ذریعہ سے کتب حاصل کرنے یا چند طلبہ کو یہ کتب خریدنے کی ہدایت کی جائے۔ اگر پوری کلاس میں پانچ چھ کتب بھی دستیاب ہو سکیں تو طلبہ کتب کا تبادلہ کر کے کام کرلیں اور اگر ایک یا دو کتب ہی مل سکیں تو اس سے متعلقہ حصہ پڑھ کر سنا دیا جائے تاکہ سب اپنے الفاظ میں لکھ لیں۔

۱۳۔ تحقیقی کام مشقی کام سے علیحدہ ہے اس لیے تحقیقی کام سبق کی ابتدا ہی میں کرنے کے لیے دے دیا جائے اور اس کام کہ لیے ایک ہفتے کا وقت دیا جائے۔

۱۴۔ ہر سبق میں گروپ ڈسکشن دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ میں آپس میں تبادلۂ خیال کر کے کسی نتیجے پر پہنچنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اسی وجہ سے ان کے موضوعات غور و فکر کے حامل ہیں۔ ذیل میں گروپ ڈسکشن کا طریقہ کار دیا گیا ہے۔

☆ چار چار طلبہ کے یا دو ڈیسکوں پر جتنے طلبہ ہوں ان کے گروپ بنا دیے جائیں۔

☆ ہر گروپ کو ایک نام یا نمبر دے دیں۔

☆ طلبہ کو تبادلۂ خیال کر کے لکھنے کے لیے ۱۰ سے ۱۵ منٹ یا کوئی متعین وقت دیں۔

☆ اس دوران معلم صرف جائزہ لے اور اس بات پر نظر رکھے کہ گروپ کے تمام لوگوں کو کام کرنے کا یکساں موقع مل رہا ہے یا نہیں۔

☆ وقت پورا ہوتے ہی انہیں روک دیا جائے اور سب معلم کی جانب متوجہ ہو جائیں۔

☆ ہر گروپ سے ایک طالب علم کھڑا ہو کر اپنے گروپ کے نکات باری باری بتائے یا طلبہ کو کاپی پر جواب لکھنے کا وقت تقریباً ۵ سے ۱۰ منٹ دیا جائے۔

☆ اس طرح تمام گروپ کے طلبہ کا جواب یکساں ہو گا۔ بار بار کے تجربے سے گروپ ڈسکشن بہت نظم و ضبط کے ساتھ اور تیزی سے ہونے لگے گا اور اساتذہ و طلبہ دونوں اس کے فوائد کو محسوس کریں گے۔

☆ معلوماتی جال دراصل کسی بھی موضوع کی تمام تر تفصیلات کو ایک نظر میں واضح کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ جال کو بنانے کے لیے معلومات کو جال کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے جس میں موضوع کا نام نکات میں لکھ کر نکات کی شاخیں در شاخیں نکال دی جاتیں ہیں۔

۱۶۔ سمعی و بصری تدریسی سرگرمیاں سیکھنے کے عمل کو آسان اور مؤثر بناتی ہیں لہٰذا ان کو حتی الامکان تدریسی عمل میں شامل رکھا جائے۔

۱۷۔ حوالہ جاتی کتب اساتذہ کے لیے سبق کی تیاری معاون و مددگار ہوتی ہیں لہٰذا حتی الامکان ان سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

۱۸۔ بلند خوانی اسلامیات کے مضمون کے لیے مؤثر نہیں ہے لہٰذا اس سے اجتناب کیا جائے۔

۱۹۔ یہ رہنما حرف آخر نہیں ہے لہٰذا اس پر من و عن عمل ضروری نہیں ہے۔ اس سے رہنمائی ضرور لی جائے۔ البتہ اساتذہ اگر اس سے بہتر طریقے اختیار کر سکیں تو ضرور کوشش کریں۔

فہرست

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۰۱	قرآنی سورتیں	۰۱
۰۲	اللہ ایک ہے	۰۶
۰۳	اللہ تعالیٰ کے نام	۱۰
۰۴	قرآن مجید	۱۳
۰۵	کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت	۱۴
۰۶	ہمارے پیارے نبی ﷺ	۱۵
۰۷	ارکانِ اسلام	۱۷
۰۸	دعائیں	۱۹
۰۹	احادیث	۲۰
۱۰	وضو	۲۰
۱۱	رمضان المبارک	۲۱
۱۲	اسلامی تہوار	۲۴
۱۳	حضرت آدم علیہ السلام	۲۶
۱۴	حضرت نوح علیہ السلام	۳۱
۱۵	حضرت یونس علیہ السلام	۳۳

قرآنی سورتیں

(سورۃ الفاتحہ، سورۃ الکوثر، سورۃ الاخلاص، سورۃ النصر، سورۃ الکافرون، سورۃ الناس، سورۃ الفلق، سورۃ العصر)

سورۃ الفاتحہ

مقاصد

☆ بچے سورۃ الفاتحہ کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ الفاتحہ کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقۂ تدریس:

☆ ان سورتوں کو بڑے چارٹ پر خوبصورتی سے لکھ کر تختۂ نرم / دیوار وغیرہ پر آویزاں کر دیا جائے۔

☆ ہر سورۃ باآوازِ بلند پڑھائی جائے۔ دن میں کئی مرتبہ یا کم از کم تین مرتبہ پڑھائی جائے تا کہ بچوں کو ذہن نشین ہو جائے۔

☆ ہر سورۃ کی اہمیت اور مختصر پس منظر گفتگو کے ذریعے بیان کیا جائے۔

سورۃ الفاتحہ

تختۂ نرم

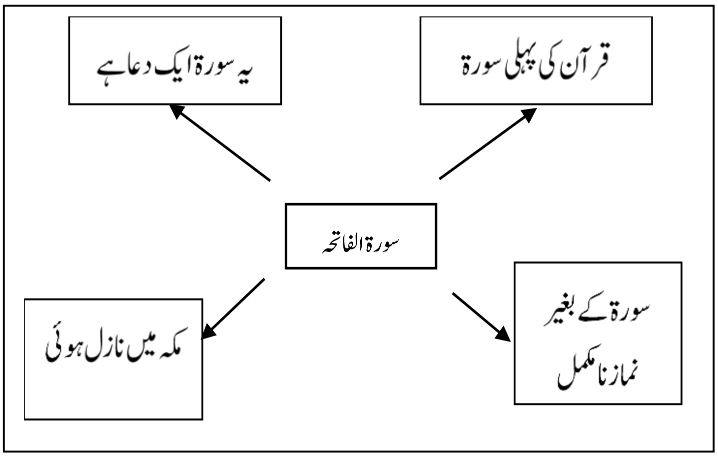

☆ معلمہ سورۃ الفاتحہ پڑھانے سے قبل طلبہ سے سوالات کریں گی۔ قرآن کی سب سے پہلی سورۃ کون سی ہے؟ نماز میں کونسی سورۃ پڑھتے ہیں؟ سورۃ الفاتحہ کا تعارف پیش کیا جائے گا۔ اس سورۃ کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی۔ سورۃ الفاتحہ ایک دعا ہے۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ الفاتحہ کی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔

تفویض کار: سورۃ الفاتحہ حفظ کریں۔

سورۃ الکوثر

مقاصد

☆ سورۃ الکوثر کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ الکوثر کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ الکوثر کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقہ تدریس:

☆ سورۃ الکوثر کا پس منظر بیان کر کے گفتگو کے ذریعے اس کو واضح کیا جائے۔یعنی جس زمانے میں یہ سورۃ نازل ہوئی اس وقت پوری قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی پر اتری ہوئی تھی۔لہذا اس میں اللہ تعالی نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی ہے اور اسلام کے دشمنوں کے ختم ہونے کی خوش خبری سنائی ہے۔

☆طلبہ پر واضح کیا جائے گا کہ "کوثر" ایک حوض ہے،جو قیامت کے روز آپؐ کو عطا ہو گا۔اس وقت آپؐ اس حوض سے تمام مسلمانوں کو پانی پلائیں گے۔

☆ معلمہ سورۃ الکوثر پڑھانے سے قبل طلبہ سے سوالات کریں گی۔.

س۔ قرآن کی سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟(سورۃ الکوثر)   س۔کوثر کیا ہے؟(کوثر ایک حوض ہے جو قیامت کے دن آپ کو عطا کیا جائے گا اس وقت آپ ﷺ تمام مسلمانوں کو اس حوض سے پانی پلائیں گے۔)

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ الکوثر کی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔   **تفویض کار:** سورۃ الکوثر حفظ کریں۔

تختۂ زرم

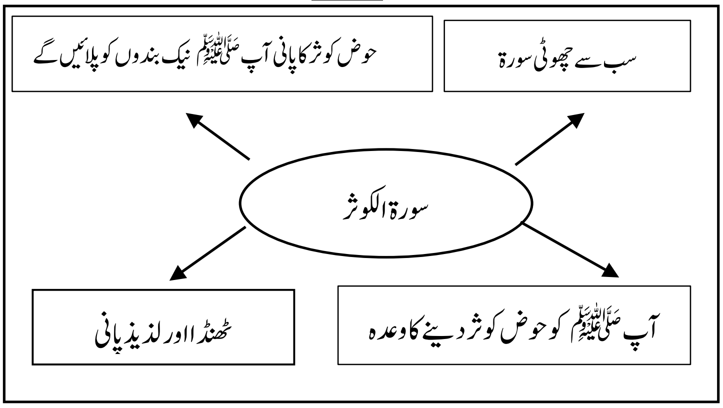

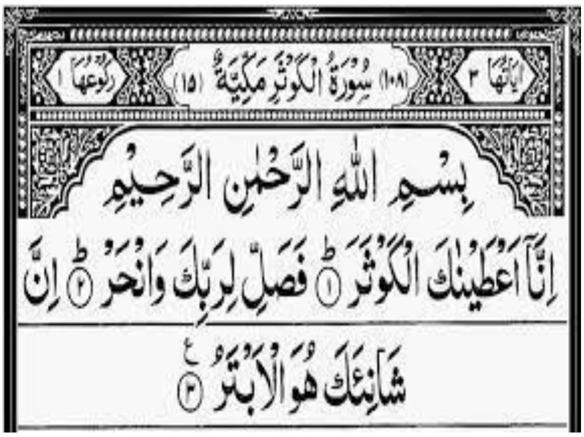

سورۃ الاخلاص

مقاصد

☆ سورۃ الاخلاص کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ الاخلاص کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ الاخلاص کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقہ تدریس:

☆ اس سورۃ میں خالص توحید بیان کی گئی ہے۔یعنی اللہ ایک ہے۔اس لئے ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اس کو بہت اہم قرار دیا ہے۔تا کہ ہم لوگ اس کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے لوگوں میں پھیلائیں۔کیونکہ یہ اسلام کے بنیادی عقیدے،عقیدہ توحید کو چار مختصر جملوں میں بیان کر دیتی ہے۔

☆رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے پہلے اور مغرب کی نماز کے بعد کی دو رکعتوں میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھتے تھے اور جب آپ ﷺ سونے کے لئے لیٹتے تو بھی یہ سورہ پڑھ لیا کرتے تھے۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ الاخلاصکی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔   **تفویض کار:** سورۃ الاخلاص حفظ کریں۔

تختۂ نرم

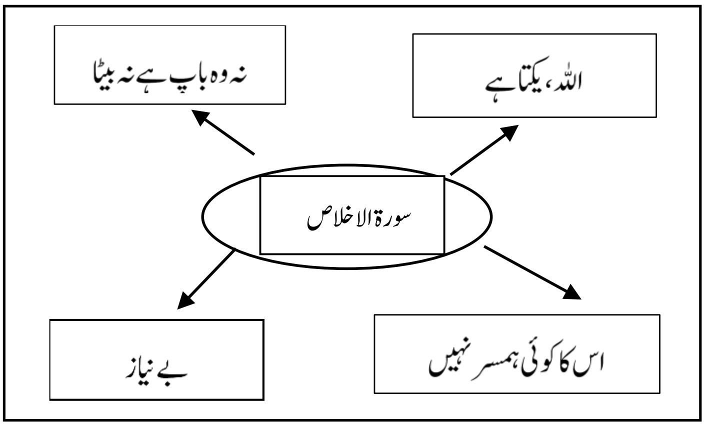

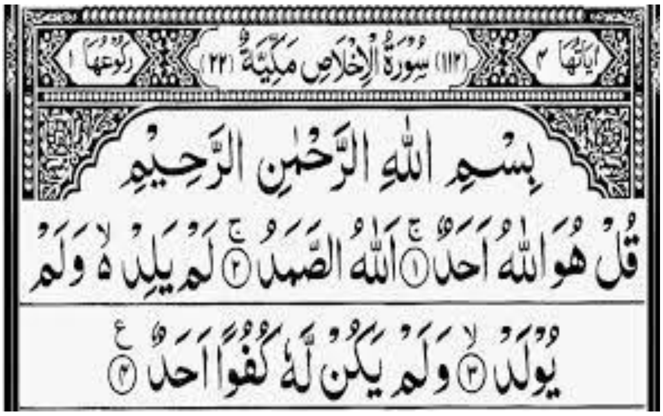

سورۃ النصر

مقاصد

☆ بچے سورۃ النصر کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ النصر کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ النصر کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقۂ تدریس:

☆ گفتگو کر ذریعے اس سورۃ کی وضاحت کی جائے یعنی اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو بتایا کہ جب عرب میں اسلام کی فتح مکمل ہو جائے گی اور بڑی تعداد میں لوگ اللہ کے دین میں شامل ہونے لگیں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ حضور ﷺ جس کام کے لئے دنیا میں بھیجے گئے تھے وہ مکمل ہو گیا۔

☆ پھر اس میں آپ ﷺ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی حمد اور تسبیح کریں کہ اللہ کے فضل سے آپ ﷺ اتنا بڑا کام کرنے میں کامیاب ہوئے۔

☆ اس سورۃ کے نازل ہونے کے بعد خاص طور پر حضور ﷺ اٹھتے بیٹھتے آتے جاتے اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح بیان کرتے تھے۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ النصر کی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔ **تفویض کار:** سورۃ النصر حفظ کریں۔

تختۂ نرم

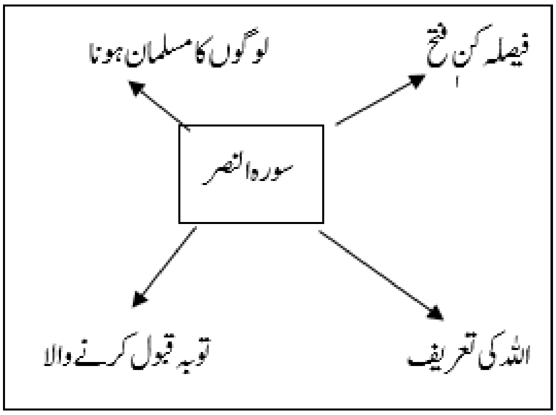

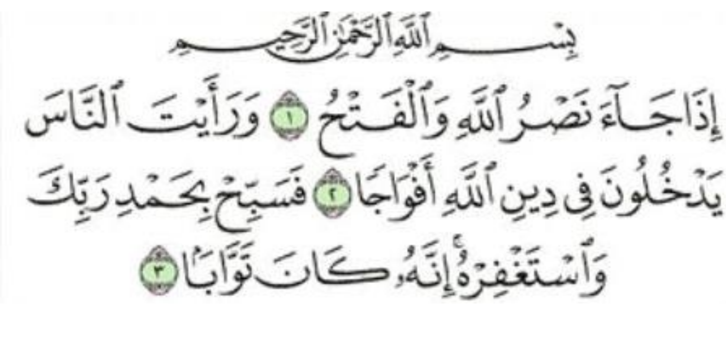

سورۃ الکافرون

مقاصد

☆ بچے سورۃ الکافرون کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ الکافرون کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ الکافرون کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقۂ تدریس

☆ اس کو واضح کرنے کے لئے اس کے پس منظر کو بیان کر دیا جائے۔ جس سے سورۃ کا مفہوم بالکل واضح ہو جائے گا۔

☆ مکہ میں ایک دور ایسا گزرا جب قریش کے سردار نبی ﷺ کو دعوتِ اسلام سے ہٹانے کے لئے مختلف تجاویز لے کر آئے تاکہ آپ ﷺ ان کو مان لیں۔

☆ اسلام کے راستے سے ہٹ جائیں لہٰذا انھوں نے نبی کریم ﷺ کو مال وغیرہ دینے کے علاوہ ایک تجویز یہ دی کہ ایک سال آپ ﷺ ہمارے معبود کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ ﷺ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ لہٰذا اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ سورہ نازل فرمائی۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ الکافرون کی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔ **تفویض کار:** سورۃ الکافرون یاد کریں۔

تختۂ نرم

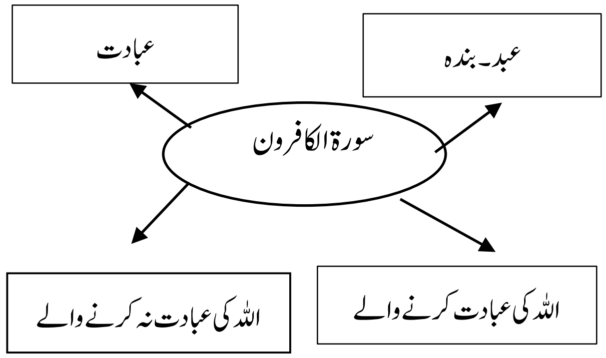

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

سورۃ الفلق / سورۃ الناس

مقاصد

☆ معوذتین کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ معوذتین کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ معوذتین کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقۂ تدریس:

☆ یہ سورتیں جن حالات میں نازل ہوئیں وہ یہ تھے کہ جیسے جیسے آپ ﷺ کی دعوتِ اسلام پھیلتی گئی کفار کی دشمنی بھی بڑھتی گئی۔ شروع میں انھوں نے آپ ﷺ کو بہلا پھسلا کر اس کام سے باز رکھنے کی کوشش کی مگر جب انھیں ناکامی ہوئی تو انھوں نے آپ ﷺ کے خلاف مختلف منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ کبھی آپ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور کبھی آپ ﷺ کے خلاف جادو ٹونے کیے۔ لہٰذا اس سورۃ کے ذریعے اللہ نے آپ ﷺ کی مدد فرمائی۔

☆ ان سورتوں میں چونکہ شیاطین اور جادو ٹونے کرنے والیوں کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے لہٰذا یہ سورۃ کثرت سے تلاوت کرنا چاہیے۔

☆ جس دور میں یہ سورتیں نازل ہوئیں اس میں آپ ﷺ پر جادو کرانے کا واقعہ مختصراً بیان کر دیا جائے یعنی کافروں نے حضور ﷺ کو اسلام کے راستے سے ہٹانے کے لئے ایک مشہور جادوگر سے آپ ﷺ پر جادو کروایا۔ حضور اکرم ﷺ پر اس کا اثر انتہائی معمولی سا ہوا۔ آپ ﷺ نے اللہ سے بار بار دعا مانگی تو اللہ نے آپ ﷺ کی مدد فرمائی اور آپ ﷺ پر جادو کا تمام احوال وحی کے ذریعے آپ ﷺ کو بتا دیا۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے آ کر بتایا کہ آپ ﷺ (معوذتین) سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے کی (معوذتین) باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔

تفویض کار: معوذتین حفظ کریں۔

تختۂ نرم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾

مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

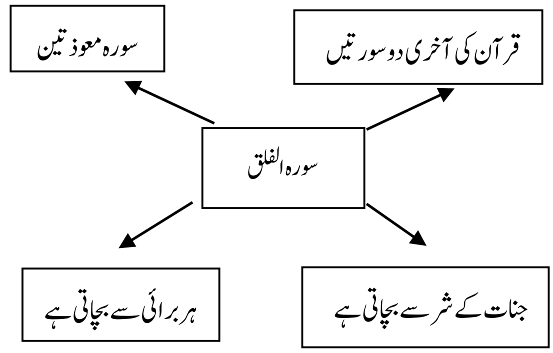

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِن
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

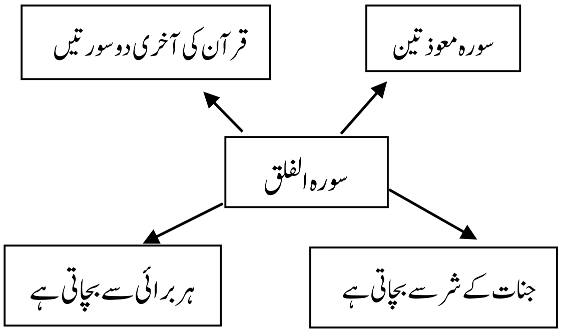

سورۃ العصر

مقاصد

☆ سورۃ العصر کے پس منظر سے مختصراً متعارف ہو جائیں۔

☆ سورۃ العصر کے بارے میں ابتدائی معلومات اور اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

☆ سورۃ العصر کی تلاوت کر سکیں اور حفظ کر سکیں۔

طریقۂ تدریس:

☆ اس سورۃ میں انسان کی فلاح اور کامیابی کا راستہ بھی بتایا گیا ہے اور اس کی تباہی اور بربادی کا راستہ بھی بتایا گیا ہے۔

☆ اس سورۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صحابہ کرام جب ایک دوسرے سے ملتے تھے تو اس وقت تک جدا نہ ہوتے جب تک یہ سورۃ نہ سنا لیتے۔

☆ لہٰذا اس کی اہمیت کا احساس دلانے کے لئے اگر استاد بھی یہی طریقہ اپنائیں تو بہت فائدہ مند ہو گا۔ یعنی جب وہ کلاس سے رخصت ہونے لگیں تو یہ سورۃ تلاوت کر لیا کریں۔ اور بچوں کو بھی یہ بتائیں کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ وغیرہ وغیرہ۔

جماعت کا کام: چارٹ کی مدد سے سورۃ العصر کی باآواز بلند تلاوت کرائی جائے۔

تفویض کار: سورۃ العصر حفظ کریں۔

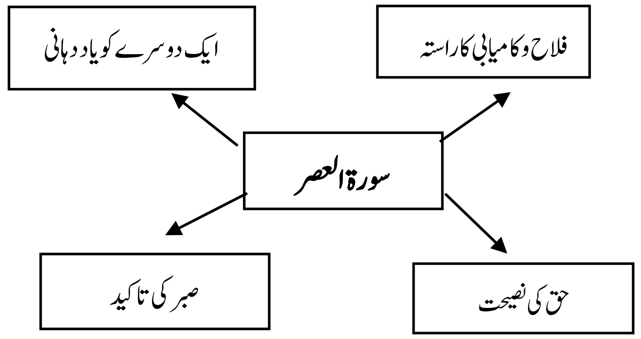

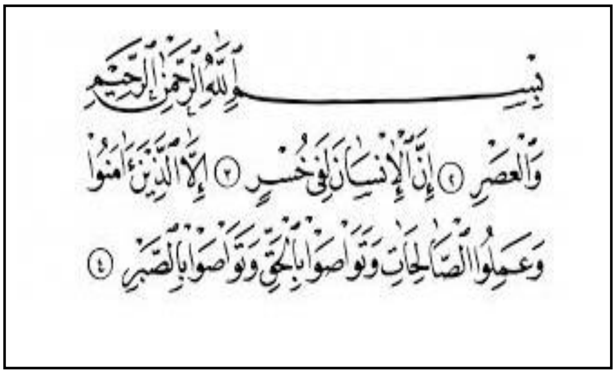

۱۔ نوٹ: ہر سورۃ کو پڑھانے کے لئے کم از کم دو دن درکار ہوں گے۔

۲۔ کتاب کی دو / تین سورتوں کو اس طرح لکھیں کہ ہر آیت ایک لائن / سطر پر ہی آئے۔ پھر ہر آیت کی سطر کو کاٹ کر الگ الگ کر لیں۔ اب ان تمام سورتوں کی آیات کو ملا دیں۔ بچے انفرادی طور پر یا گروپ میں سے کسی ایک سورۃ کی آیات نکال کر اپنی کاپی میں چپکا کر سورۃ مکمل کریں گے۔

۳۔ جو سورۃ پڑھائی جا رہی ہو وہ تختۂ نرم پر بھی آویزاں کی جائے اور اس سورۃ کا معلوماتی جال بھی آویزاں کیا جائے۔

باب ۲ -- اللہ ایک ہے

موضوع "ہمارا رب"

پہلا دن: دورانیہ: ۳۰منٹ

مقاصد:

☆ اللہ کے واحد ہونے کو بچوں میں متعارف کرانا۔

طریقۂ تدریس:

☆ تختۂ نرم سے یا پلے کارڈ دکھا کر "اللہ ایک ہے" بچوں سے پڑھوائیں۔

☆ پھر ایک چھوٹی مثال کے ذریعے موضوع واضح کر سکیں۔ مثلاً اگر نعوذ باللہ دو خدا ہوتے تو ایک کہتا آج بارش ہونا چاہیے جب کہ دوسرا کہتا آج بارش نہیں دھوپ نکلنی چاہیے۔ اس طرح ایک دوسرے کی بات نہ مانتے۔ اس طرح وہ بات بات پر لڑتے تو کائنات کا نظام کیسے چلتا۔ لہٰذا اللہ ایک ہے جس کے حکم سے سارا نظام چل رہا ہے۔

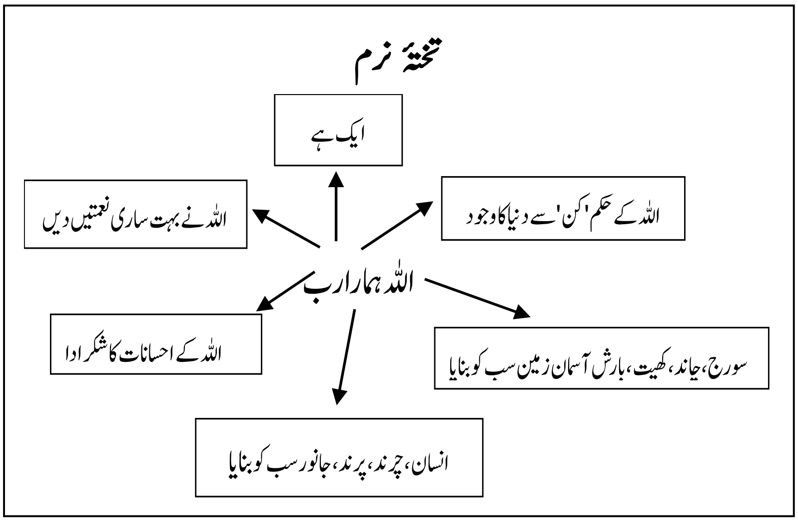

جماعت کا کام: قرطاس کا(worksheet) رنگ بھریں۔(سبق کے آخر میں موجود ہے)

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

مقاصد:

☆ اللہ کے بے شمار احسانات کا احساس ہو جائے۔

☆ اللہ کی نعمتوں کے فوائد جان سکیں اور ان کا شکر ادا کریں۔

☆ ہمارا رب سے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہی ہو سکے۔

آمادگی: معلمہ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں سوالات پوچھیں گی۔

☆ہماری آنکھیں کس نے بنائی ہیں؟ اگر نہ ہوتیں تو کیا ہوتا؟ ہاتھوں سے ہم کیا کرتے ہیں؟

یہ ہاتھ کس نے بنائے ہیں؟ اگر بارش نہ ہو تو کیا ہو گا؟ سورج نہ نکلے تو کیا ہو گا؟

اس کے بعد معلمہ طلبہ کو شیخ سعدی کا واقعہ سنائیں گی۔

واقعہ: ایک دفعہ شیخ سعدی کے پاس جوتے نہیں تھے انھوں نے اپنے والد سے جوتے کا کہا تو والد کسی وجہ سے نہیں لائے۔ پھر ایک دن وہ اپنے والد کے ساتھ جا رہے تھے انھوں نے دیکھا ایک آدمی کے پاؤں نہیں ہیں۔ اس شخص کو دیکھ کر شیخ سعدی نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ ان کے پاس پاؤں تو ہیں۔

جماعت کا کام: اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے اپنی پسند کی دو نعمتوں کے نام اور تصاویر بنائیں۔

تفویض کار: اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں آنکھ، کان، ہاتھ سے ہم کیا کیا فائدے اٹھاتے ہیں؟ ایک ایک جملہ لکھیں۔

تیسرا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقہ تدریس:

☆معلمہ طلبہ سے سوالات پوچھیں گی کہ اللہ نے دیکھنے کے لیے آنکھیں، سونگھنے کے لیے ناک، بولنے کے لیے زبان، لکھنے کے لیے ہاتھ دیے۔ یہ نعمتیں نہ ہوتیں تو کیا ہوتا؟

امی۔ ابو۔ بہن۔ بھائی کے حوالے سے بھی گفتگو کریں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں ان کا خیال رکھنا چاہیے۔

☆ معلمہ طلبہ سے تبادلۂ خیال کریں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کیسے بنائی؟

جماعت کا کام: کتاب کے سوال 1 سے (i اور ii) کاپی میں کریں۔

تفویض کار: صفحہ نمبر ۱۴ سے سوال ۳ کتاب میں کریں۔

چوتھا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقہ تدریس:

☆معلمہ طلبہ سے سوالات پوچھیں گی کہ: س ۱۔ پرندے ہمیں کہاں کہاں نظر آتے ہیں؟ س ۲۔ مرغیوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟ س ۳۔ بارش سے کیا فائدے ہیں؟

جماعت کا کام: صفحہ نمبر سوال نمبر ۱۳، (i i i اور iv) کاپی میں کریں۔

تفویض کار: صفحہ نمبر ۱۵ سے سرگرمی کتاب میں کریں۔ طلبہ ایک کتابچہ بنائیں گے۔ جس میں اللہ کی 5-10 نعمتوں کے نام لکھیں گے اور ہر نعمت کا ایک فائدہ بھی لکھیں گے اور تصویر بھی بنا سکتے ہیں۔ سوال نمبر ۲ جال پر معلمہ تبادلہ خیال کریں اور پھر طلبہ جال کی مدد سے عبارت لکھیں۔

موضوع "اللہ کی یاد میں"

تختۂ نرم

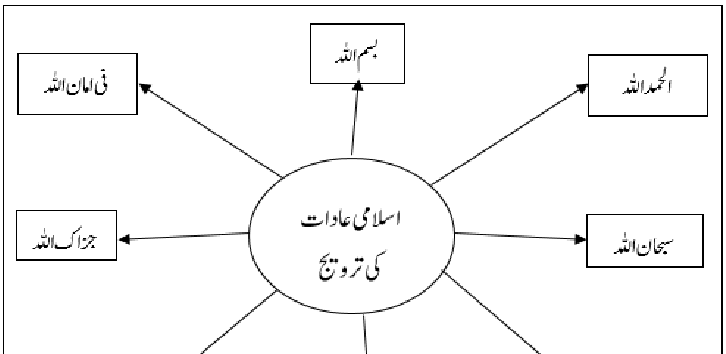

پانچواں دن دورانیہ: ۳۰منٹ

مقاصد:

☆ اسلامی عادات کی اہمیت کو سمجھنا۔

☆طلبہ نظم "اللہ کی یاد میں" کے کلمات کا استعمال سیکھ لیں۔

☆طلبہ نظم کے کلمات کو پڑھنا سیکھ لیں۔

☆طلبہ نظم کے کلمات کو لکھنا سیکھ لیں۔

آمادگی: معلمہ طلبہ سے باہمی گفتگو کرتے ہوئے مختلف سوالات پوچھیں گی۔ مثلاً

☆کوئی کام شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟ (بسم اللہ)

☆سب سے بڑا اور طاقتور کون ہے؟ (اللہ تعالیٰ)

☆اللہ اکبر کی آواز کب سنتے ہیں؟ (اذان میں)

☆سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے (اللہ اکبر) ☆سیڑھیاں اترتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟ (سبحان اللہ)

☆جب خوبصورت چیزیں، اللہ کی نعمتیں اور احسانات دیکھیں تو کیا پڑھیں؟ (سبحان اللہ)

☆جب کسی کا شکریہ ادا کریں تو کیا کہیں؟ (جزاک اللہ)

طریقۂ تدریس:

☆معلمہ نظم سے اہم الفاظ کی تختہ سیاہ پر لکھائی / فلیش کارڈ کے ذریعہ پڑھائی کروائی جائے گی۔

☆طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر نظم کی پڑھائی کریں گے۔ ساتھ ساتھ معلمہ طلبہ سے سوالات بھی کریں۔ تاکہ طلبہ مفہوم سمجھ جائیں۔

☆جزاک اللہ کے الفاظ کو خصوصی طور پر بچوں کو بتایا جائے۔بچوں کو بتانے کا طریقہ باہم گفتگو کے ذریعے ہو۔ ان سے پوچھا جائے کہ جب کوئی ہماری مدد کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ ہم شکریہ تو کہہ سکتے ہیں لیکن جزاک اللہ ایک تحفہ ہے۔ جو شکریہ ادا کرنے والا دعا کی صورت میں دوسرے کو دیتا ہے۔

☆ان کلمات کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لیے چھوٹے چھوٹے رول پلے کروالیں جن میں بچے آپس کی گفتگو میں یہ کلمات استعمال کریں۔ مثلاً ایک بچہ دوسرے کی لکھائی وغیرہ کی تعریف کرے گا اور "ماشاءاللہ" کہے گا۔ جبکہ دوسرا بچہ شکریہ ادا کرنے کے لیے "جزاک اللہ" کہے گا۔ وغیرہ۔ جب بچے چھٹی میں یا بریک میں جماعت سے رخصت ہونے لگیں تو استاد انہیں "فی امان اللہ" کہیں اور بچوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔ جب بجلی جا کر واپس آئے تو تمام بچے الحمد للہ کہیں گے۔

☆بچوں کو نیکیاں جمع کرنے کی ترغیب دلائی جائے اور بتایا جائے کہ ہر کلمہ کہنے سے کتنی نیکیاں جمع ہوں گی اور بچے اگر شروع سے نیکیاں جمع کرنا شروع کر دیں تو ان کے پاس کتنا بڑا خزانہ جمع ہو جائے گا۔

جماعت کا کام: طلبہ کو فرشی سرگرمیوں کے ذریعے کلمات کو لکھنے کی مشق کرائی جائے۔

تفویض کار: ☆ نظم کے ان کلمات کو گھر پر یاد کریں اور عام زندگی میں استعمال بھی کریں۔

نوٹ: اسمبلی میں رول پلے کے ذریعہ بتایئے کہ ان الفاظ کو عام زندگی میں کہاں کہاں استعمال کر سکتے ہیں۔ کلاس میں بھی معلمہ جہاں جہاں استعمال ہو سکتا ہے تو ضرور استعمال کریں۔

اللہ ایک ہے

اللہ ایک ہے

اللہ ایک ہے

اللہ ایک ہے

اللہ ایک ہے

باب ۳ -- اللہ تعالیٰ کے نام

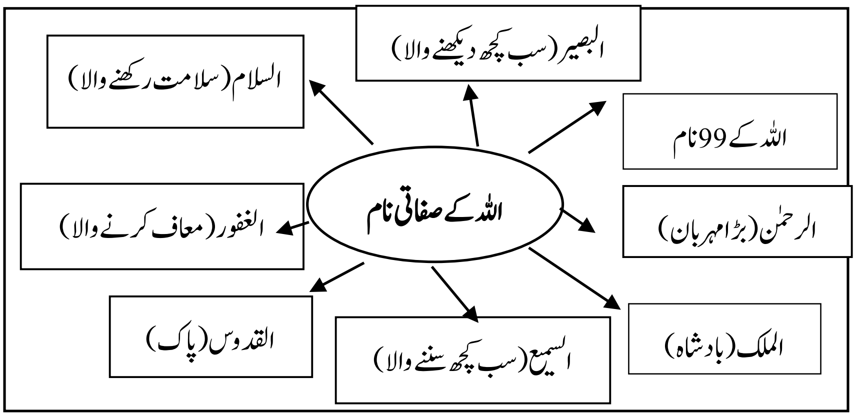

پہلا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ اللہ کے نام اور ان کے معنی جان سکیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی خصوصیات اور صفات کا فہم حاصل سکیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو یاد کر سکیں۔

☆ آمادگی: معلمہ طلبہ سے گفتگو کریں کہ جس طرح ہر انسان کی پہچان کے لیے اس کا نام ہوتا ہے جیسے نادیہ، اسلم۔ لیکن اگر اس کی خوبی بیان کرنی ہو تو ہم کہتے ہیں کہ نادیہ رحم دل ہے۔ اسلم ذہین ہے۔

۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا نام 'اللہ' ہے لیکن اس کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے بہت سارے صفاتی نام ہیں جن سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی خصوصیات معلوم ہوتی ہیں۔

۔ قرآن پاک سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ملتے ہیں۔ ان ناموں کو یاد کرنے والوں کے لیے حدیث میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ جنت میں جگہ پائیں گے۔

طریقۂ تدریس:

☆ الرحمٰن، الملک، القدوس کی فلیش کارڈز، تختہ لکھائی کی مدد سے پڑھائی کروائی جائے اور ہر نام کی الگ الگ زبانی وضاحت کی جائے۔

مثالوں کی مدد سے ان کا مفہوم واضح کریں گی۔ مثلاً

☆ الرحمٰن یعنی مہربان جس طرح امی ابو ہم سے پیار کرے ہیں، ہمارا خیال رکھتے ہیں اسی طرح اللہ بھی ہم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔ ہم سب کے علاوہ وہ تمام جانوروں، پودوں اور پرندوں کا بھی خیال رکھتا ہے۔ وغیرہ۔

☆ الملک یعنی حقیقی بادشاہ جس طرح ہر ملک کا بادشاہ ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ہم سب کا، اس پوری کائنات کا اصلی بادشاہ ہے۔

☆ القدوس یعنی پاک اللہ تعالیٰ تمام خرابیوں (جھوٹ، ظلم، ناانصافی) سے پاک ہے۔

جماعت کا کام: صفحہ نمبر ۱۷، ۱۸ اور ۱۹ کی پڑھائی کروائی جائے۔

سوال نمبر 1: پوری دنیا کا اصل بادشاہ کون ہے؟

سوال نمبر ۲: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ملتے ہیں؟

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

☆ آمادگی:

☆ اسماء الحسنیٰ "الغفور، السّلام، البصیر، السّمیع" کی فلیش کارڈز / تختہ لکھائی کی مدد سے پڑھائی اور مثالوں کی مدد سے معنٰی مفہوم کی وضاحت کی جائے گی۔

☆ الغفور معاف کرنے والا اللہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ جب ہم سے کوئی غلطی ہو جاتی ہے اور ہم توبہ کرتے ہیں تو وہ ہماری توبہ قبول کرتا ہے۔

☆ السّلام سلامت رکھنے والا اللہ کے احکامات کے ماننے والے لوگوں کی اللہ حفاظت کرتا ہے۔

☆ البصیر سب کچھ دیکھنے والا اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ زمین یا سمندر کے اندر ہو یا دلوں میں چھپی ہوئی ہر چیز کو وہ جانتا ہے۔

☆ السّمیع سب کچھ سننے والا اللہ ہر بات سنتا ہے اگر ہم کسی کے کان میں بھی بات کریں وہ بھی اللہ سن لیتا ہے۔

☆ القدوس پاک اللہ تمام غلطیوں اور کمزوریوں سے پاک ہے۔

☆ الملک بادشاہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز پر صرف اسی کا حکم چلتا ہے۔

جماعت کا کام: ورک شیٹ مکمل کریں۔

سوال نمبر ا: جب ہم سے غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

سوال نمبر ۲: اللہ تعالی کن لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں؟

تفویض کار: ایک کتابچہ بنایئے جس میں کم از کم اللہ کے ۸ سے ۱۰ نام مع معنیٰ لکھیں۔

سوال (ا) کتاب میں کریں اور اسماء الحسنی مع معنی یاد کریں۔

نوٹ: ایک کتابچہ اسماء الحسنیٰ بنایا جائے گا۔ ایک قرطاس کار (worksheet) بھی مکمل کروایا جائے گا۔

یہ قرطاس کار بچوں سے مکمل کروائیں۔ (قرطاس کار سبق کے اختتام پر موجود ہے۔)

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو درست معنی سے ملائیں۔

الرحمن	بادشاہ
القدوس	معاف کرنے والا
الغفور	سب کچھ سننے والا
الملک	پاک
السّمیع	بڑا مہربان
البصیر	سلامت رکھنے والا
السّلام	سب کچھ دیکھنے والا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو درست معنی سے ملائیں۔

الرحمن	بادشاہ
القدوس	معاف کرنے والا
الغفور	سب کچھ سننے والا
الملک	پاک
السّمیع	بڑا مہربان
البصیر	سلامت رکھنے والا
السّلام	سب کچھ دیکھنے والا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو درست معنی سے ملائیں۔

الرحمن	بادشاہ
القدوس	معاف کرنے والا
الغفور	سب کچھ سننے والا
الملک	پاک
السّمیع	بڑا مہربان
البصیر	سلامت رکھنے والا
السّلام	سب کچھ دیکھنے والا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو درست معنی سے ملائیں۔

الرحمن	بادشاہ
القدوس	معاف کرنے والا
الغفور	سب کچھ سننے والا
الملک	پاک
السّمیع	بڑا مہربان
البصیر	سلامت رکھنے والا
السّلام	سب کچھ دیکھنے والا

باب ۴ -- قرآن مجید

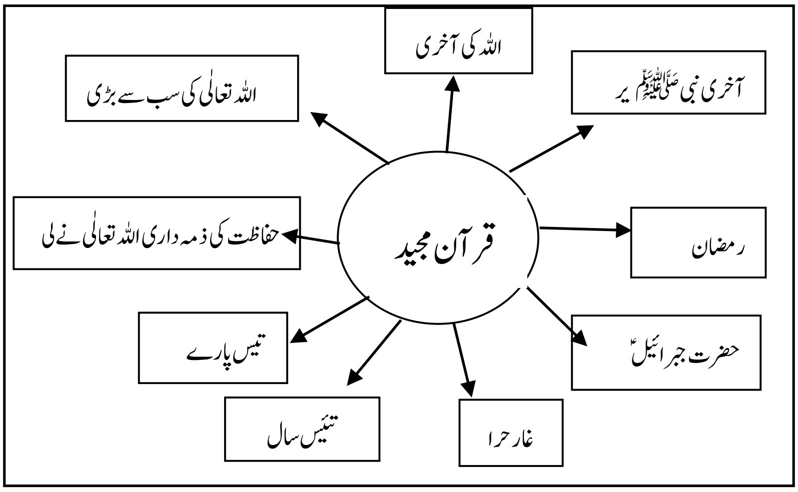

پہلا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ نبی اور رسول کا مفہوم جاننا۔

☆ آسمانی کتب اور کس رسول کو کون سی کتاب دی گئی، فہم حاصل کرنا

☆ قرآن مجید سے متعلق ابتدائی معلومات کو بیان کرنا۔

☆ قرآن مجید کی اہمیت کو سمجھنا۔

☆آمادگی:

سبق "قرآن مجید" پڑھانے سے قبل معلمہ طلبہ سے چند سوالات کے ذریعے گفتگو کریں گی۔

س ا۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑی نعمت کون سی ہے؟

س ۲۔ ہم اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کے لئے معلومات کہاں سے لیتے ہیں؟

س ۳۔ آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ نام بتائیں۔ س ۴: آپ کے پاس جو کتابیں ہیں، ان میں اور آسمانی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

طریقۂ تدریس:

☆ معلمہ گفتگو کے ذریعے آسمانی کتب، نبی اور رسول کا مفہوم سمجھائیں۔

☆ **نبی / پیغمبر:** اللہ کے وہ نیک بندے جو اللہ کا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

☆ **رسول:۔** جن نبیوں پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں انھیں رسول کہا جاتا ہے۔

☆**وحی:۔** اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے اپنا پیغام رسولوں تک پہنچایا۔ ان پیغامات کو وحی کہتے ہیں۔

☆ قرآن پاک سے چار آسمانی کتب کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کے علاوہ باقی تین کتابیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس لئے کہ قرآن سب سے جامع اور مکمل کتاب ہے۔

جماعت کا کام: سوال نمبر ا کا حصہ i-ii-iii کاپی میں کریں۔

تفویض کار: سوال نمبر ۲ کتاب میں کریں۔

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ پڑھنا اور پڑھ کر سمجھنے کی مہارت میں اضافہ

طریقۂ تدریس: طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق قرآن مجید کے دوسرے اور آخری صفحہ کی پڑھائی کریں گے۔

☆معلمہ طلبہ سے سبق "قرآن مجید" میں دی گئی معلومات کے بارے میں سوالات کریں۔ (اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کون سی ہے؟ قرآن مجید کس اسلامی مہینے میں نازل ہوا؟ قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟ قرآن میں کتنے پارے ہیں؟ قرآن مجید میں کتنی سورتیں ہیں؟ قرآن پاک کو مکمل ہونے میں کتنے سال لگے؟

☆سبق قرآن مجید کا اعادہ پہلے صفحہ کا بذریعہ زبانی سوال وجواب کیا جائے۔

س 1: آسمانی کتاب کسے کہتے ہیں؟ س 2: قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟ س 3: قرآن کس مہینے میں نازل ہوا؟

س 4: قرآن مجید کتنے سال میں نازل ہوا؟ س 5: حضرت جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا لے کر آئے تھے؟ اور اس جگہ کا کیا نام ہے؟

س 6: قرآن مجید کی حفاظت کون کرتا ہے؟

جماعت کا کام: سوال 1 سے سوال نمبر iv اور v کاپی میں کریں۔

تفویض کار: سوال نمبر ۳ کتاب میں کریں۔

تیسرا دن　　　دورانیہ　　　۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ دی گئی معلومات کا اعادہ کرنا

☆ لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ

طریقۂ تدریس:

قرآن مجید کے حوالے سے پچھلی جماعت میں دی گئی معلومات کا اعادہ بذریعہ زبانی سوال جواب کیا جائے گا۔

☆ معلمہ طلبہ سے سبق " قرآن مجید " میں دی گئی معلومات کے بارے میں سوال کریں۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کون سی ہے ؟ قرآن مجید کس اسلامی مہینے میں نازل ہوا ؟

جماعت کا کام: زبانی سوالات کے بعد جال بنوائیں اور جال کی مدد سے قرآن مجید پر ۵ تا ۶ جملوں کی معلوماتی عبارت لکھوائیں۔ (طلبہ یہ سرگرمی خود کریں گے۔
اس تحریری سرگرمی کی مدد سے طلبہ کی معلومات کا جائزہ لیا جائے۔ معلمہ املا میں طلبہ کی رہنمائی کریں۔)

تفویض کار: سبق " قرآن مجید " پڑھ کر آیئے۔ کوئز لیا جائے گا۔

قرآنی معلومات پر ایک کتابچہ بنایئے۔

باب ۵ --- کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت

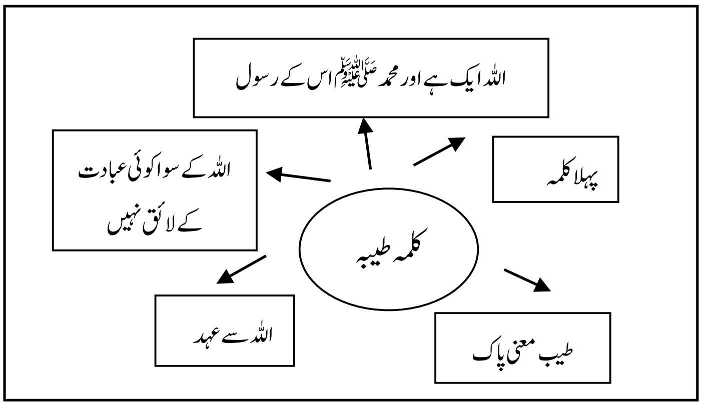

پہلا دن　　　دورانیہ:　　　۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت سے متعلق ابتدائی معلومات کو بیان کرنا۔

☆ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت مع ترجمہ حفظ کرنا۔

☆ **طریقۂ تدریس:** معلمہ گفتگو کے ذریعے کلمہ طیبہ کو واضح کریں۔

(کلمہ طیبہ اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ جب کوئی فرد اسلام میں داخل ہوتا ہے تو اس کو یقین ہوتا ہے کہ 'اللہ ایک ہے' اور 'محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔

اور وہ اس بات کا اقرار کلمہ طیبہ سے کرتا ہے۔

☆ اس کلمے کو سچے دل سے پڑھنے والا اللہ اور اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ وہ صرف ایک اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو مانتا ہے اور وہ اللہ اور محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرنے کی کوشش کرے گا۔

جماعت کا کام: تختۂ نرم / پلے کارڈ کے ذریعے کلمۂ طیبہ کی پڑھائی کروائی جائے۔ کلمۂ طیبہ چند بار پوری کلاس کے ساتھ دہرایا جائے۔

تفویض کار:

☆ پہلا کلمہ مع ترجمہ یاد کریں۔ سوال (۲) کتاب میں کریں۔

سوال ۱: کلمہ طیبہ کسے کہتے ہیں ؟

سوال ۲: کلمہ طیبہ پڑھ کر ہم اللہ تعالیٰ سے کیا عہد کرتے ہیں ؟

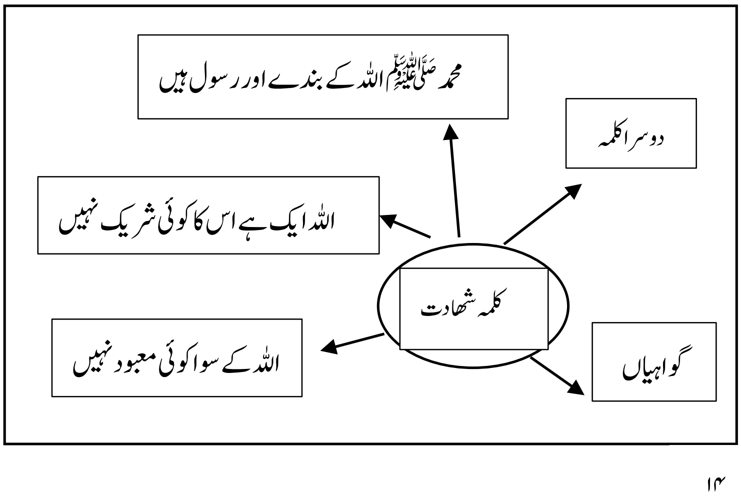

دوسرا دن　　　دورانیہ:　　　۳۰ منٹ

طریقہ تدریس: ☆ معلمہ گفتگو کے ذریعے کلمہ شہادت کی اہمیت کو واضح کریں۔

(اس کلمے میں اس بات کی گواہی دی گئی ہے کہ محمد ﷺ سب سے آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس بات کا انکاری دائرہ اسلام سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ ہر نماز میں تشہد کے بعد ہم یہ گواہی دیتے ہیں۔

☆۔کلمہ شہادت مع ترجمہ پڑھایا جائے گا۔

عملی سرگرمی:

جماعت میں کسی بچّے کو کہیں کہ تختۂ سیاہ کو صاف کر دے۔ پھر باقی بچوں سے پوچھیں کہ اس نے کیا کیا ہے۔جب وہ بتا دیں تو ان پر واضح کریں کہ آپ نے گواہی دی ہے۔ شہادت کے مفہوم کو سمجھانے کے لیے رول پلے کروایا جا سکتا ہے۔

رول پلے **کردار: فاطمہ، لائبہ، زینب، استاد**

فاطمہ معلمہ کے پاس آ کر کہے گی کہ مجھے اپنی پینسل دو دن سے نہیں مل رہی ہے۔ اب وہ لائبہ کے پاس ہے۔ لائبہ کے پاس بالکل میری پنسل جیسی پنسل ہے۔ معلمہ کو بتائے گی کہ اس کے ابو کل ہی اس کے لیے یہ پینسل لے کر آئے تھے۔ پھر جماعت کی دوسری بچی زینب کھڑے ہو کر معلمہ کے سامنے گواہی دے گی کہ "جی ہاں لائبہ سچ کہہ رہی ہے۔ اس نے صبح ہی مجھے یہ نئی پینسل دکھا کر چھپلی تھی۔ "معلمہ فاطمہ کو سمجھائیں گی کہ تم اپنی پینسل گھر پر تلاش کرنا۔

اس رول پلے کے بعد معلمہ بچوں کو واضح کریں گے کہ زینب نے لائبہ کے لیے گواہی دی ہے اور ہمیشہ سچی گواہی دینی چاہیے۔

جماعت کا کام: ☆ سبق "کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت" پڑھ کر سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال 1۔ پہلا کلمہ کون سا ہے؟ سوال 2۔ طیب کے کیا معنی ہیں؟

سوال 3: کلمہ شہادت کا کیا مطلب ہے؟

تفویض کار: ☆ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کریں۔

☆ کلمۂ شہادت کا سوال ۳ اور سوال ۴ کتاب میں کریں۔

باب ٦ --- ہمارے پیارے نبی ﷺ

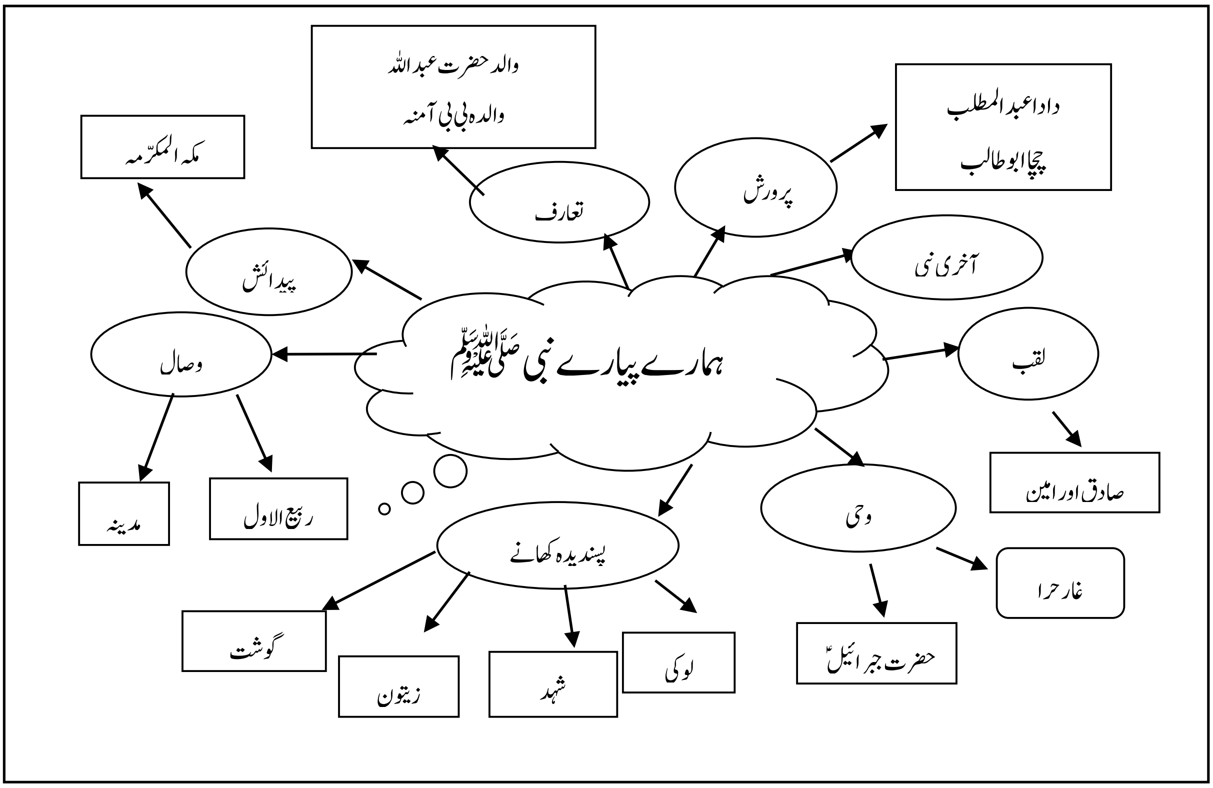

پہلا دن **دورانیہ: ۳۰ منٹ**

مقاصد:

☆ پیارے نبی ﷺ سے متعارف ہو جانا۔

☆ نبی کریم ﷺ کے معجزات کو جاننا۔

☆ آپ ﷺ کے بچپن میں ہونے والے واقعات کی معلومات حاصل کرنا۔

☆ پیارے نبی ﷺ کے رشتہ داروں کا تعارف حاصل کرنا۔

طریقۂ تدریس:

☆**آمادگی:** طلبہ سے زبانی سوالات پوچھے جائیں گے۔ سوال ۱۔ ہم کون ہیں؟ سوال ۲۔ ہمارے آخری نبی کا کیا نام ہے؟ سوال ۳۔ آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

☆معلمہ اس بات کو بھی طلبہ کو باور کروائیں گی کہ جب بھی آپ ﷺ کا نام آئے تو درود شریف پڑھنا چاہیے۔ معلمہ طلبہ کو درود شریف باآوازِ بلند پڑھائیں۔ سب سے چھوٹا درود صلّی اللہ علیہ وسلم ہے۔

☆۔ اس کے بعد سبق پیارے نبی ﷺ کہانی کے انداز میں سنائیں۔ سبق کے واقعات سنانے کے دوران مختلف سوالات کریں تاکہ بچے سبق کی طرف متوجہ رہیں۔۔ مثلاً اب کیا ہو گا؟ اگر آپ اس زمانے میں ہوتے تو کیا کرتے وغیرہ۔

جماعت کا کام: پیارے نبی ﷺ کے بچپن کے واقعات میں سے کوئی ایک واقعہ دیکھ کر لکھیں۔

تفویض کار: سوال نمبر 1 کے حصہ i، ii اور iii کاپی میں کریں۔

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

طریقۂ تدریس:

☆ پیارے نبی ﷺ کے رشتہ داروں کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر تختۂ نرم کے ذریعے پڑھوائیں۔

☆ پیارے نبی ﷺ کے رشتہ داروں کو متعارف کرانے کے لئے ان سے متعلق واقعات بھی بیان کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً حضرت علی ؓ: حضرت علی ؓ آپ ﷺ کے داماد اور چچازاد بھائی تھے۔ بچوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام آپ ؓ نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت علی ؓ، حضور ﷺ کے اتنے قریب تھے کہ ہجرتِ مدینہ کے وقت آپ ﷺ حضرت علی ؓ کو لوگوں کی امانتیں لوٹانے کے لئے اپنے بستر پر سلا گئے تھے۔

☆ اسی طرح حضرت فاطمہ ؓ کا بھی بنیادی تعارف کروایا جائے۔

جماعت کا کام: کتاب میں موجود سرگرمی، "صفحات کو صحیح کتاب سے ملائیے" کریں۔ (صفحہ نمبر ۳۷ ، ۳۸)

تفویض کار: پیارے نبی ﷺ کے رشتہ داروں کے نام یاد کریں۔

عملی سرگرمی: پیارے نبی ﷺ کے رشتہ دار اور ان کے نام کے فلیش کارڈ بنائے جائیں۔ بچے رشتہ داری کے نیچے ناموں کو ترتیب دیں اور اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

مثلاً

بیٹے	داماد	چچا

باب ۷۔۔۔ارکانِ اسلام

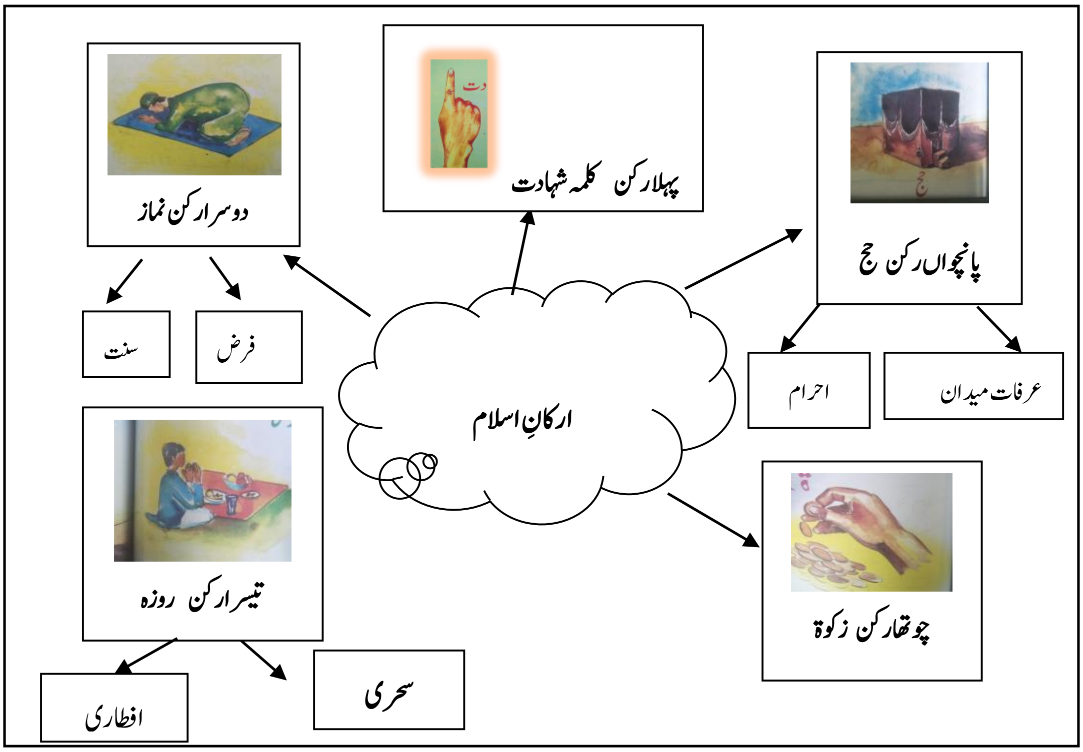

پہلا دن **دورانیہ: ۳۰منٹ**

مقاصد:

☆ بچے جان سکیں کہ ستون (pillar) کیا ہے؟

☆ دینِ اسلام کے ستونوں سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر سکیں۔

☆ الگ الگ ہر رکن کی اہمیت جان سکیں۔

طریقۂ تدریس:

☆ ستون کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے ایک عملی سرگرمی کرائی جاسکتی ہے۔

عملی سرگرمی:

☆ کھیلنے والے بلاکس لے کر ان پر پانچوں ارا کینِ اسلام کے نام لکھ کر ان کو اس طرح 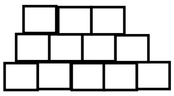 ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر بچوں کو سمجھائیں کہ بنیاد میں لگے بلاکس کتنے زیادہ اہم ہیں اور اگر ایک بھی کم ہو جائے تو پوری دیوار گر سکتی ہے۔ اب با آسانی واضح کر سکتے ہیں کہ دینِ اسلام کی عمارت ارکانِ اسلام پر قائم ہے۔ اگر یہ بنیادیں مضبوط نہ ہوں تو اسلام میں کمزوری پیدا ہو سکتی ہے۔

☆ ترتیب وار تمام ارکان یاد کرانا۔ اس کے لیے ہر رکن کو علیحدہ علیحدہ تبادلہ خیال کے ذریعے واضح کرنا۔ مثلاً توحید، نماز، زکوۃ، حج کی اہمیت کا اندازہ اس بات بھی لگا سکتے ہیں کہ قرآن پاک میں ان ارکان کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔

☆ **کلمۂ شہادت:** قرآنِ پاک میں کئی مقامات پر عقیدۂ توحید پر تاکید کی گئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الاخلاص میں بھی اللہ تعالیٰ نے خالص توحید کو بیان کیا ہے۔

☆ **نماز:** واقعۂ معراج پر مختصراً روشنی ڈال کر بتایا جائے کہ واقعۂ معراج میں اللہ تعالیٰ نے پیارے نبی ﷺ کو نماز کا تحفہ دیا۔ پہلی دفعہ ۵۰ نمازیں فرض کیں۔

☆ **روزہ:** روزے کا ذکر بھی متعدد آیات میں آیا ہے۔ مثلاً "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے والوں پر فرض کیے گئے تھے۔"

رمضان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ رمضان میں قرآن پاک نازل فرمایا گیا۔

☆ **زکوٰۃ:** زکوٰۃ دینے سے ہمارا مال پاک ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد ہوتی ہے۔

☆ **حج:** حج اسلام کا وہ رکن ہے جو تمام مسلمانوں پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج وہ عبادت ہے جس میں دنیا کے ہر کونے سے مسلمان جمع ہو کر اکٹھے حج ادا کرتے ہیں۔ اس جگہ حج کرتے ہوئے سب لوگ برابر ہوتے ہیں۔ امیر غریب بڑے اور چھوٹے کا فرق مٹ جاتا ہے۔

جماعت کا کام: صفحہ نمبر ۴۳ پر موجود سرگرمی کتاب میں مکمل کریں۔

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ دی گئی معلومات کا اعادہ کرنا   ☆ پڑھائی کی مہارت میں اضافہ کرنا

طریقۂ تدریس:

☆ طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق کی پڑھائی کریں اور اس سے متعلق سوالات کئے جائیں۔

س ا۔ اللہ کن لوگوں کی حفاظت کرتا ہے؟   س ۲۔ اسلام کے پانچوں ارکان کے نام لکھیے؟   س ۳۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ کیسے سکھایا؟   س ۴۔ کلمۂ شہادت میں ہم کیا گواہی دیتے ہیں؟   س ۵۔ اسلام کا دوسرا رکن کون سا ہے؟

حج کی سرگرمی:

☆ معلمہ کلاس میں احرام پہننا بھی سکھائیں گی۔ معلمہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی کو احرام باندھ کر کلاس میں موجود تمام طلبہ و طالبات کو دکھائیں گی۔

تفویض کار: ☆ ارکان اسلام کے بارے میں ایک کتابچہ (booklet) بنائیے۔ ہر رکن کے بارے میں دو دو نکات لکھیے۔

ورک شیٹ نمبر 1

☆ ارکان کی معلومات کو ارکان اسلام سے ملائیے۔

ارکان اسلام	معلومات
نماز	سحری اور افطاری
حج	مال کو پاک کرنا
روزہ	دن میں پانچ وقت
کلمہ شہادت	احرام اور عرفات کا میدان
زکوۃ	اللہ ایک ہے

ورک شیٹ ۲

☆ اشارے پہنچان کر ذخیرہ الفاظ سے اس کے آگے ارکانِ اسلام کے نام لکھیں۔

کلمۂ طیبہ، نماز، روزہ، زکوۃ، حج

ا۔ اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ مسلمان کی پہنچان ہے۔ __________

۲۔ فجر سے پہلے اٹھتے ہیں۔ اذان سے پہلے کھا پی کر فارغ ہو جاتے ہیں۔ سارا دن کوئی بھی چیز کھانا پینا حرام ہے۔ __________

۳۔ جنت کی کنجی ہے۔ سات سال کی عمر سے ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیئے۔ بالغ ہونے پر فرض ہے۔ __________

۴۔ زندگی میں ایک بار کرنا واجب ہے۔ احرام باندھنا ضروری ہے۔ قربانی کرتے ہیں۔ دو پہاڑوں کے درمیان چکر لگاتے ہیں۔ __________

۵۔ اپنا مال پاک کرنے کا طریقہ چوتھا رکن ہے۔ ہر مال دار انسان پر فرض ہے۔ __________

☆ جملے پڑھ کر درست جواب پر صحیح کا نشان لگائیں۔

ا۔ نماز اسلام کا رکن ہے۔ (دوسرا۔ چوتھا)

۲۔ نماز جنت کی ہے۔ (کنجی۔ کھڑکی)

۳۔ دن میں نمازیں فرض ہیں۔ (پانچ۔ تین)

۴۔ وضو کے فرائض ہیں۔ (چار۔ سات)

۵۔ نماز سے پہلے کرنا چاہیے۔ (وضو۔ غسل)

۶۔ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال ہو گا۔ (روزہ۔ نماز)

باب ۸ --- دُعائیں

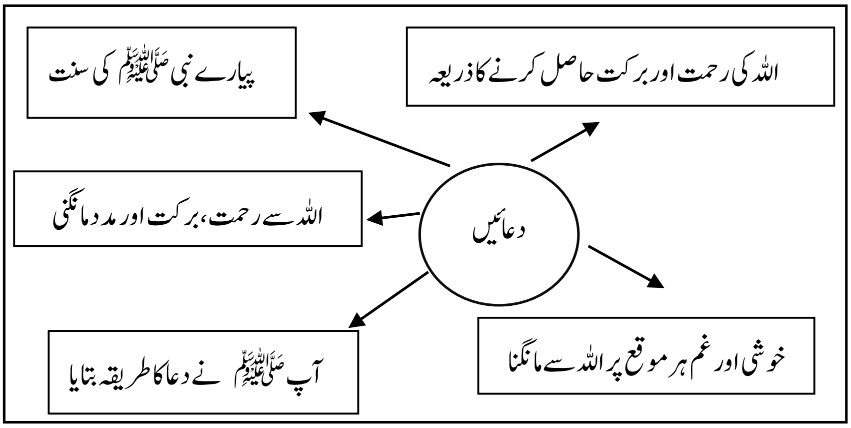

پہلا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

مقاصد:

☆ بچے اللہ سے مانگنے کی اہمیت جاننا۔

☆ دعائیں حفظ کرنا۔

آمادگی: گفتگو سے وضاحت کی جائے کہ

☆ اللہ سے مانگنے کو دعا کہتے ہیں۔

☆ اللہ سب سے بڑا اور طاقتور ہے وہی سب کچھ کرتا ہے اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہے وہ ہماری ساری ضرورتوں کو جانتا اور پورا کرتا ہے اسی لیے دعائیں صرف اسی سے مانگنی چاہئیں۔

☆ دعائیں رسول اللہ ﷺ بھی پڑھتے تھے اس لئے ہمیں بھی ان دعاؤں کو یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

طریقۂ تدریس:

☆ معلمہ طلبہ کے ساتھ سبق کے پہلے صفحہ کی پڑھائی کریں گی۔

☆ معلمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ انھیں کون سی دعائیں زبانی یاد ہیں۔

☆ کھانے سے پہلے کی دعا مع ترجمہ ☆ کھانے کے بعد کی دعا مع ترجمہ

☆ دعائیں پڑھنے سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔

جماعت کا کام:

سوال نمبر ۳ کاپی میں کریں۔

تفویض کار: کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کی دعا مع ترجمہ یاد کریں۔

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆ معلمہ تبادلہ خیال کریں گی کہ دعائیں آپ ﷺ بھی پڑھتے تھے۔ اس لیے ہمیں بھی ان دعاؤں کو یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دعا پڑھنے سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور اگر ہمارا جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو وہ اللہ سے ہی مانگنا چاہیے۔ بندہ جب اللہ سے مانگتا ہے تو اللہ خوش ہوتا ہے۔

☆ معلمہ طلبہ کو دعاؤں کی اہمیت پر بھی بتائیں گی۔ ان دعاؤں بلند خوانی کی جائے گی۔

تفویض کار: سوال نمبر ا - ۲ کتاب میں کریں۔

نوٹ: ☆ سبق میں موجود دعائیں ترتیب وار حفظ کروائی جائیں۔

☆ یہ دعائیں ترجمہ کے ساتھ لکھ کر تختۂ نرم پر لگائی جائیں۔ طلبا کو ہر ماہ دو دعائیں حفظ کروائیں۔ جو دعا پڑھانی مقصود ہو ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر بھی لکھی جائے۔ جو دعائیں حفظ ہو جائیں ان کی اگلے ماہ زبانی مشق جاری رکھی جائے۔

باب۹--- احادیث

پہلا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

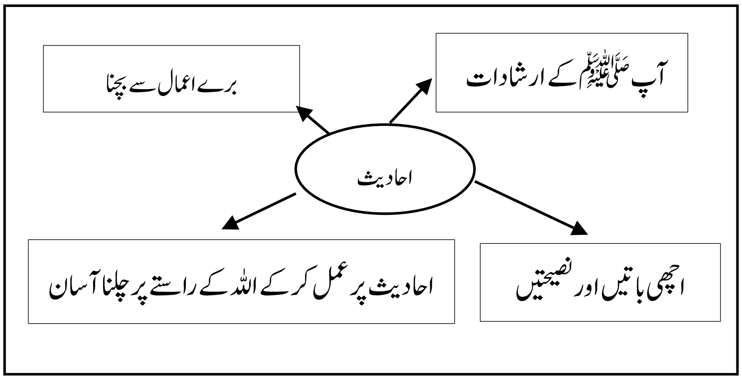

مقاصد:

☆طلبہ احادیث کے معنی جان لیں گے۔

☆طلباء احادیث کو یاد کریں گے۔

آمادگی:

☆ معلمہ تبادلہ خیال کریں گی کہ حدیث کس کو کہتے ہیں؟

آپ ﷺ کے ارشادات کو احادیث کہتے ہیں۔

آپ ﷺ کی ہر بات حدیث ہے۔جب ہم احادیث پر عمل کریں گے۔

تو ہم برائیوں سے بھی بچیں گے اور اللہ بھی خوش ہو گا۔

طریقۂ تدریس:

☆ معلمہ تبادلہ خیال کریں گی کہ حدیث کس کو کہتے ہیں؟ آپ ﷺ کے ارشادات کو احادیث کہتے ہیں۔جب ہم احادیث پر عمل کریں گے تو ہم برائیوں سے بھی بچیں گے اور اللہ بھی خوش ہو گا۔

سورۃ ال عمران "اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تم سے محبت کرئے تو تم نبی ﷺ کی باتیں مانو اور ان پر عمل کرو اس طرح اللہ تم سے محبت کرئے گا اور تمھاری غلطیوں کو معاف کرئے گا۔"

☆ معلمہ طلبہ کے ساتھ سبق کی پڑھائی کریں گی۔

☆ ان احادیث کی بلند خوانی کی جائے گی۔

☆ معلمہ ان احادیث پر تفصیل سے تبادلہ خیال کریں گی۔طلبہ کو نیت کے حوالے سے مثالیں بھی دیں گی۔

جماعت کا کام: س 1۔حدیث کس کو کہتے ہیں؟ س 2۔حدیث اور دعا میں کیا فرق ہے؟

تفویض کار: سوال نمبر ا کتاب میں مکمل کریں۔

نوٹ: کتاب کی احادیث عربی متن اور ترجمے کے ساتھ لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیں۔طلبہ کو ہر ماہ ترتیب سے ایک حدیث حفظ کروائیں۔جو حدیث پڑھانا مقصود ہو اسے تختۂ سیاہ پر لکھتے جائیں۔جو احادیث حفظ ہو جائیں ان کی زبانی مشق جاری رکھیں۔

باب ۱۰--- وضو

پہلا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

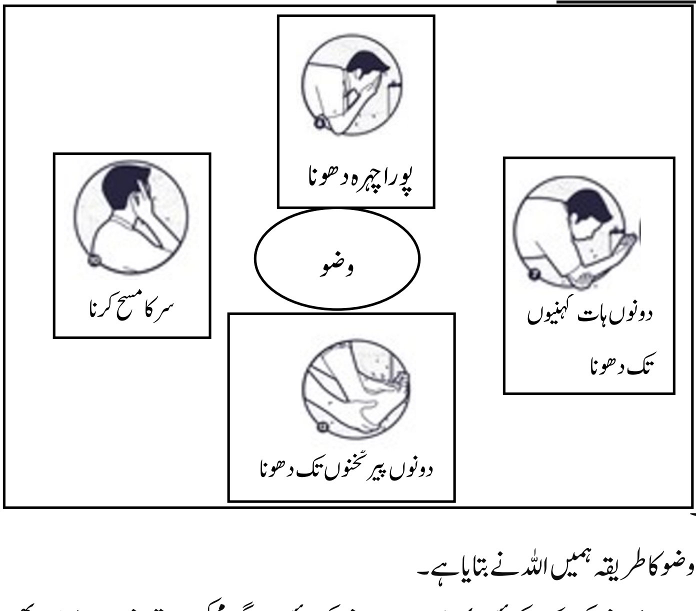

مقاصد:

☆وضو کے معنی جان سکیں۔

☆بچوں کو وضو کرنا آجائے۔

طریقۂ تدریس:

☆بچوں سے گفتگو کے ذریعے وضو کی اہمیت اور فوائد کو واضح کرنا۔

اس کے لئے ان کی اپنی زندگی سے مثال دینا کہ جب وہ کسی کے گھر ملنے جاتے ہیں تو تیاری کیسے کرتے ہیں۔نہا کر منہ ہاتھ دھو کر۔اسی طرح ہم دن میں پانچ بار اللہ سے ملتے ہیں،باتیں کرتے ہیں،دعائیں مانگتے ہیں اس لئے تیار ہو کر اللہ سے ملنا چاہیئے۔

اب ان کو بتائیں کہ نماز پڑھنے سے پہلے منہ،ہاتھ،سر اور پیر دھونے کو وضو کہتے ہیں۔وضو کا طریقہ ہمیں اللہ نے بتایا ہے۔

عملی سرگرمی: وضو کے طریقۂ کار کو واضح کرنے کے لئے جماعت میں پہلے خود (اشاروں سے) وضو کر کے دکھائیں پھر بچوں سے وضو کروائیں۔اگر ممکن ہو تو وضو خانے میں بھی کروائیں۔نوٹ: وضو کے طریقے کے لئے جماعت میں ویڈیوز بھی دکھائی جاسکتی ہیں۔

جماعت کا کام: وضو سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھوانا۔وضو کی دعائیں اور طریقہ دہرائیں۔ **تفویض کار:** مکمل کریں سوال نمبر ۱ اور ۲ کتاب میں مکمل کریں۔

باب ۱۱--- رمضان المبارک

پہلا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

مقاصد:

☆رمضان المبارک سے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہ ہونا۔

☆چاند دیکھنے کی دعا حفظ کرنا۔

☆سحری اور افطاری کی دعا حفظ کرنا۔

طریقۂ تدریس:

☆سبق "رمضان المبارک کا پہلا صفحہ پڑھانے سے قبل معلمہ طلبہ سے چند سوالات کریں گی۔

سوال نمبر1۔روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟ (رمضان

سوال نمبر2۔رمضان کے آغاز کا کس طرح پتہ چلتا ہے؟ (چاند دیکھ)

☆معلمہ سبق کے پہلے صفحہ کی بلند خوانی کریں گی۔

تختۂ نرم

☆تختۂ پر چاند دیکھنے کی دعا لگائی جائے گی۔☆سحری اور افطاری کی دعا مع ترجمہ لگائی جائے گی۔

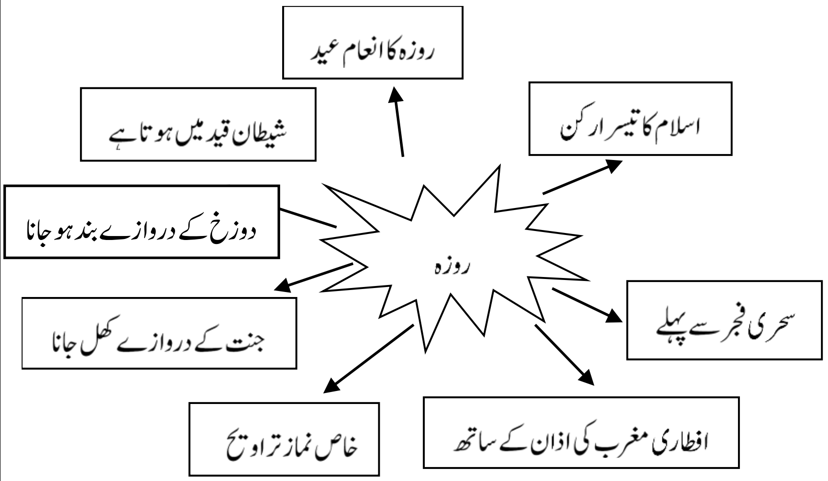

☆ بعد ازاں معلمہ طلبہ کو"رمضان المبارک"سے متعلق آگاہی دیں گی کہ:

☆ روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔   ☆ چاند دیکھ کر رمضان کا آغاز ہوتا ہے۔

☆ چاند دیکھ کر چاند دیکھنے کی دعا پڑھی جاتی ہے۔دعا کی بلند خوانی کروائی جائے گی-

جماعت کا کام: نیا چاند دیکھنے کی دعا فلیش کارڈ پر لکھ کر پڑھائی جائے۔

سوال نمبرا کا جز(i) کاپی میں کریں۔

تفویض کار: سوال نمبرا۔احمد کے گھر والوں نے رمضان کا چاند کب دیکھا؟   سوال نمبر ۲۔رمضان کے مہینے سے پہلے کون سا مہینہ آتا ہے؟

سوال نمبر۳۔رمضان کا چاند دیکھ کر سب گھر والوں نے کیا کیا؟

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس: سبق کے دوسرے اور تیسرے صفحات کی پڑھائی کروائی جائے۔

☆ معلمہ طلبہ کو "رمضان المبارک" سے متعلق آگاہی دیں گی کہ:

☆ رمضان کے مہینے میں شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے۔   ☆ ایک نیکی پر 70 گنا ثواب ملتا ہے۔   ☆ رمضان میں قرآن نازل ہوا۔

☆دعا کی قبولیت کے لمحات میں سے ایک لمحہ افطار سے پہلے کا وقت ہے۔

جماعت کا کام: سحری کی دعائیں مع ترجمہ فلیش کارڈ پر لکھ کر پڑھوائی جائیں۔ ☆طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زبانی دیں گے۔

سوال ا۔رمضان کے مہینے میں عشاء کی نماز کے ساتھ کون سی خاص نماز پڑھی جاتی ہے؟ سوال ۲۔تراویح کے بعد سب گھر والوں نے جلدی سونے کی تیاری کیوں کی؟

سوال نمبر ا کے جز(ii) اور(iii) کاپی میں کریں۔

تفویض کار: ☆اس سال کے رمضان کا کلینڈر بنائیے۔ ☆رمضان کلینڈر کے لئے ایک نمونہ دکھادیں اور سائز بتادیں۔

تیسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆سبق "رمضان المبارک کے چوتھے، پانچویں اور آخری صفحات پڑھ کر طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں گے۔

سوال نمبرا۔روزے کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

سوال نمبر۲۔احمد اور اس کے گھر والوں نے پورا دن بغیر کھائے کیوں گزارا؟

سوال نمبر۳۔احمد اور اس کے گھر والوں نے مغرب کی نماز کا انتظار کیوں کیا؟

جماعت کا کام: سوال نمبر ا: (iv)، (v)اور(vi) کے جوابات کاپی میں تحریر کریں۔

سرگرمی:۔ تمام بچے کوئز کی تیاری کر کے آئیں گے۔ معلمہ 10 منٹ اعادہ کرنے کے لیے دیں گی۔ معلمہ کوئز کے اصول وضوابط بتائیں گی۔

تمام طلبہ اصول وضوابط کی پابندی کریں گے۔

☆کوئز انفرادی یا گروپ کی صورت میں یا ہاؤس کا مقابلہ کروایا جاسکتا ہے۔

تفویض کار: سوال نمبر ا : (vii) اور (viii) کاپی میں کریں۔

چوتھا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

سرگرمی: طلبہ کو افطاری کی سرگرمی کروائی جائے گی۔

معلمہ افطار کی اہمیت پر بھی بات کریں گی۔ معلمہ سرگرمی والے دن شربت اور کھجور کا انتظام کروا کر رکھیں گی۔ سب طلبہ کے لنچ بکس ان کے پاس ہوں گے پھر دعا پڑھوائی جائے گی۔ کسی بڑی کلاس کے طلبہ کو بلا کر اذان دلوائی جائے گی۔ پھر طلبہ افطاری کی دعا پڑھ کر افطار کریں گے۔

جماعت کا کام: ☆ الگ الگ کالم میں دیئے گئی چیزوں کے نام لکھیے جو ہمارے روزے کو خراب کرتی ہیں یا اجر دیتی ہیں۔

(جھوٹ بولنا، قرآن پڑھنا، موبائل پر گیم کھیلنا، آرام کرنا، کسی کی مدد کرنا،

پانی کی بوتلیں بھرنا، دوستوں سے گندی باتیں کرنا، گھر والوں کو تنگ کرنا)۔

روزے خراب کرتی ہیں	روزے میں اجر / ثواب ملتا ہے

تفویض کار: سوال نمبر ۲ اور ۳ کتاب میں کریں۔

نوٹ: ٹیچر رمضان کے متعلق قرطاس کار(worksheet) میں دی گئی اصطلاحات اور مشکل الفاظ کو فلیش کارڈ پر لکھ کر پہلے سے متعارف کروادیں۔

رمضان کے حوالے سے درج ذیل ورک شیٹ کروائی جاسکتی ہیں۔

ورک شیٹ 1

ایک جیسے معنوں والی چیزوں کو ایک جیسا رنگ کریں۔

- رمضان کی مبارک
- افطار
- روزے داروں کا انعام
- عید الفطر
- روزہ رکھتے وقت کا کھانا
- سحری
- روزہ کھولتے وقت کا کھانا
- صوم
- روزہ
- شب قدر

ورک شیٹ 1

ایک جیسے معنوں والی چیزوں کو ایک جیسا رنگ کریں۔

- رمضان کی مبارک
- افطار
- روزے داروں کا انعام
- عید الفطر
- روزہ رکھتے وقت کا کھانا
- سحری
- روزہ کھولتے وقت کا کھانا
- صوم
- روزہ
- شب قدر

ورک شیٹ 2:

اگر آپ کا روزہ ہے تو آپ کون سے کام کریں گے؟ صرف ان غباروں میں رنگ بھریں۔

- جانوروں اور پرندوں کو تنگ کریں گے
- گھر میں آرام کریں گے۔
- جھوٹ بولیں گے۔
- چھوٹے بہن بھائیوں کو تنگ کریں گے۔
- قرآن پڑھیں گے۔
- والدین کا کہنا مانیں گے۔
- دھوپ میں کھیلیں گے۔
- دوسروں کی مدد کریں گے۔
- نماز پڑھیں گے۔
- غیبت کریں گے۔
- سچ بولیں گے۔

ورک شیٹ 2:

اگر آپ کا روزہ ہے تو آپ کون سے کام کریں گے؟ صرف ان غباروں میں رنگ بھریں۔

- جانوروں اور پرندوں کو تنگ کریں گے
- گھر میں آرام کریں گے۔
- جھوٹ بولیں گے۔
- چھوٹے بہن بھائیوں کو تنگ کریں گے۔
- قرآن پڑھیں گے۔
- والدین کا کہنا مانیں گے۔
- دھوپ میں کھیلیں گے۔
- دوسروں کی مدد کریں گے۔
- نماز پڑھیں گے۔
- غیبت کریں گے۔
- سچ بولیں گے۔

نوٹ: ٹیچر رمضان کے متعلق قرطاس کار (worksheet) میں دی گئی اصطلاحات اور مشکل الفاظ کو فلیش کارڈ پر لکھ کر پہلے سے متعارف کروادیں۔

باب ۱۲--- اسلامی تہوار

پہلا دن دورانیہ: ۳۰منٹ

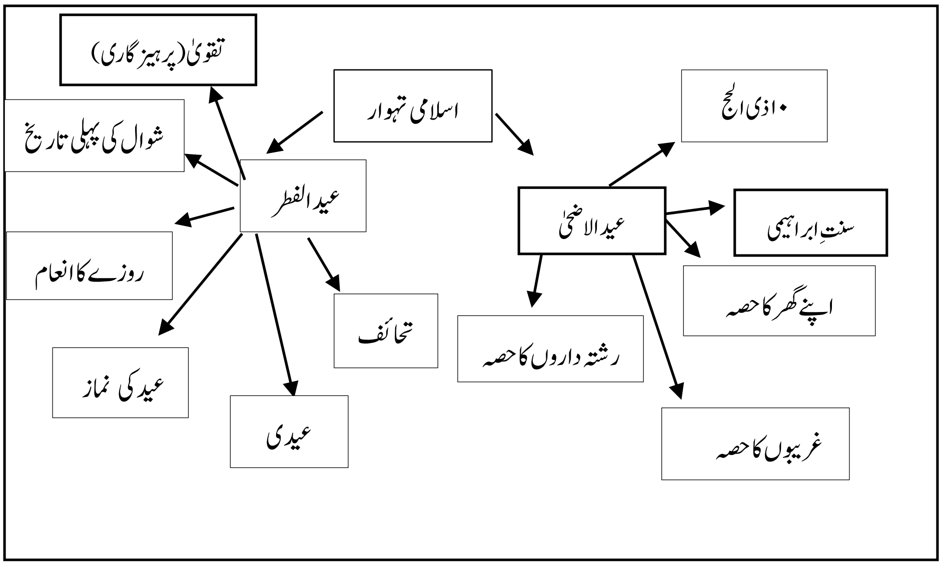

مقاصد:

☆عیدالفطر سے متعلق معلومات حاصل کرنا۔

☆عیدالفطر کی اہمیت سے واقف ہونا۔

طریقۂ تدریس:

☆معلمہ طلبہ سے بذریعہ سوال جواب گفتگو کریں گی مثلاً

س ا۔ مسلمان سال میں کتنے تہوار مناتے ہیں؟نام بتایئے۔

س ۲۔ عیدالفطر کون سی اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

س ۳۔ عید کے دن کیا کرتے ہیں؟

س ۴۔ عیدی لے کر کیا کرتے ہیں؟(عیدی سے کتابیں یا کسی کی مدد بھی کرسکتے ہیں اور اپنی ضروریات پر بھی خرچ کرسکتے ہیں)

☆ معلمہ طلبہ پر تہوار کے مفہوم کو واضح کریں گی۔

تہوار: مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے خوشیاں منانے کے لئے جو مواقع دیئے ہیں، وہ تہوار کہلاتے ہیں۔

مسلمان سال میں دو تہوار مناتے ہیں۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔

☆عیدالفطر کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے حوالے سے بھی گفتگو کر کے بچوں میں مزید دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً حضور اکرم ﷺ کے عید سے منسوب کچھ واقعات سنائے جائیں۔

☆حضور اکرم ﷺ عید کی تیاری کیسے کرتے تھے؟ فجر کی نماز کے بعد غسل کرتے، اچھے کپڑے پہنتے یعنی اپنے کپڑوں میں جو سب سے بہتر ہوتے وہ پہنتے، خوشبو لگاتے، چند کھجوریں کھا کر عید گاہ تشریف لے جاتے۔ اگر کھجور نہ ہوتی تو کوئی بھی میٹھی چیز کھالیتے۔

☆حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ عید سے فارغ ہو کر صدقۂ فطر (یعنی فطرانہ) محتاجوں میں تقسیم فرمارہے تھے اور آپؐ فرماتے جاتے تھے کہ انہیں آج کے دن تو لوگوں کے آگے پیچھے پھرنے سے آزاد کردو۔(صحیح مسلم)

☆ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عید کے موقع پر مسجدِ نبوی میں اہل حبشہ ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلتے ہوئے اپنی جنگی مہارت کا مظاہرہ کررہے تھے۔ آنحضور ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر کے یہ کرتب دکھائے۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ کھیلنے والوں کی حوصلہ افزائی بھی فرماتے رہے۔(صحیح مسلم)

جماعت کا کام: بچوں کو تکبیرات یاد کروائیں۔

تفویض کار: سوال نمبر ا ، جز(i)، (ii) اور (iii) کتاب میں کریں۔

عید کے بعد کا کام: عید کس طرح منائی / عیدالفطر کا منظر بنائیں۔

آپ نے عیدالفطر کیسے گزاری۔ چند جملے لکھیں۔

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقاصد:

☆ عید الاضحیٰ کے پیچھے جو اہم واقعہ ہے اس کی اہمیت جاننا۔

☆ قربانی کے اصل مفہوم سے واقف ہونا۔

طریقۂ تدریس: ☆ عید الاضحیٰ کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ سنایا جائے پھر بچوں کو واضح کیا جائے کہ یہ عید دراصل اس واقعے کی یاد میں مناتے ہیں۔

☆ تبادلۂ خیال کے ذریعے بچوں کو قربانی کے جانوروں سے متعارف کرائیں کہ جن جانوروں پر قربانی کی جاسکتی ہے۔ حلال و حرام جانوروں کا فرق واضح کریں۔

☆ قربانی کی دعا متعارف کرانا اور بچوں میں جذبہ بیدار کرنا کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا جان اور مال سب کچھ قربان کر سکتا ہے۔

☆ معلمہ طلبہ سے بذریعہ سوال جواب گفتگو کریں گی مثلاً

س ۱۔ عید الاضحیٰ ہم کس نبی کی یاد میں مناتے ہیں؟   س ۲۔ عید الاضحیٰ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جماعت کا کام: صفحہ ۶۷ سے سرگرمی کتاب میں کریں۔

تفویض کار: سوال نمبر ۱، جز (iv) اور (v) کتاب میں کریں۔

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰ منٹ

مقصد: حج کی اہمیت سے واقف ہونا

طریقۂ تدریس:

☆ عید الاضحیٰ کے ساتھ ساتھ "حج" کی اہمیت کو واضح کرنا۔ اس کے لیے بچوں سے مختلف سوالات کیے جائیں۔ مثلاً

س: حج اسلام کو کون رکن ہے؟ س۔ حج ذوالحج کی کن تاریخوں میں ہوتا ہے؟ (۸، ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو ہے) وغیرہ

جماعت کا کام:۔ سوال نمبر ۲ کاپی میں کریں۔

نوٹ: قربانی کے حوالے سے رول پلے اسمبلی میں کروایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے پہلے سے چیزیں تیار کرنا چاہیئے۔ مثلاً طلبہ کو پہلے سے ہی تیاری کے لیے یاد کرنے کا مواد دے دیا جائے۔ جانور کی تصویر کو کارڈ شیٹ میں بنالیا جائے۔

☆ طلبہ کو تلبیہ اور تکبیرِ تشریق یاد کروائی جائے۔

☆ تلبیہ اور تکبیر تشریق کو تختۂ نرم پر آویزاں کیا جائے۔

جماعت: اول　　　اسلامیات　　　عبارتی تفہیم

عیدالاضحیٰ قریب سے قریب تر آرہی تھی۔ احمد بھی بہت جوش وخروش سے عید کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ اسکے گھر میں بھی قربانی کے لئے ایک بکرا آنا تھا۔ ایک شام احمد کے ابو بکرا لے کر آئے تو احمد کی خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا۔ احمد بکرے کو روز شام کو گھر سے باہر ٹہلانے لے جاتا اور مغرب سے پہلے گھر واپس لے آتا۔ احمد کا دوست اپنے بکرے کو مغرب کے بعد لے کر جاتا اور رات تک خوب بھگاتا۔ احمد نے امی سے پوچھا کہ میں بھی اپنا بکرا رات کو گھمانے لے جاؤں گا۔ امی نے کہا بیٹا جانور بھی ہماری طرح رات کو سوتے ہیں اور قربانی کے جانور کا تو بہت خیال کرنا چاہیئے۔ قربانی کے جانور کو پریشان نہیں کرنا چاہیئے ہمیں اس کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرنی چاہیئے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں دینی چاہیئے۔

س ا۔ کون سی عید آنے والی تھی؟

س ۲۔ احمد کے گھر قربانی کے لئے کون سا جانور آتا تھا؟

س ۳۔ احمد کا دوست اپنے بکرے کو کس وقت گھمانے جاتا تھا؟

س ۴۔ ہمیں قربانی کے جانور کا کس طرح خیال کرنا چاہیئے؟

س ۵۔ آپ کے خیال میں احمد کا دوست بکرے کو صحیح وقت پر گھمانے لے جاتا تھا؟

س ۶۔ جو جانور عیدالاضحیٰ پر قربان کئے جاتے تھے ان کی فہرست بنائیں۔

جماعت: اول　　　اسلامیات　　　عبارتی تفہیم

عیدالاضحیٰ قریب سے قریب تر آرہی تھی۔ احمد بھی بہت جوش وخروش سے عید کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ اسکے گھر میں بھی قربانی کے لئے ایک بکرا آنا تھا۔ ایک شام احمد کے ابو بکرا لے کر آئے تو احمد کی خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا۔ احمد بکرے کو روز شام کو گھر سے باہر ٹہلانے لے جاتا اور مغرب سے پہلے گھر واپس لے آتا۔ احمد کا دوست اپنے بکرے کو مغرب کے بعد لے کر جاتا اور رات تک خوب بھگاتا۔ احمد نے امی سے پوچھا کہ میں بھی اپنا بکرا رات کو گھمانے لے جاؤں گا۔ امی نے کہا بیٹا جانور بھی ہماری طرح رات کو سوتے ہیں اور قربانی کے جانور کا تو بہت خیال کرنا چاہیئے۔ قربانی کے جانور کو پریشان نہیں کرنا چاہیئے ہمیں اس کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرنی چاہیئے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں دینی چاہیئے۔

س ا۔ کون سی عید آنے والی تھی؟

س ۲۔ احمد کے گھر قربانی کے لئے کون سا جانور آتا تھا؟

س ۳۔ احمد کا دوست اپنے بکرے کو کس وقت گھمانے جاتا تھا؟

س ۴۔ ہمیں قربانی کے جانور کا کس طرح خیال کرنا چاہیئے؟

س ۵۔ آپ کے خیال میں احمد کا دوست بکرے کو صحیح وقت پر گھمانے لے جاتا تھا؟

س ۶۔ جو جانور عیدالاضحیٰ پر قربان کئے جاتے تھے ان کی فہرست بنائیں۔

باب ۱۳ــــ حضرت آدم علیہ السلام

باب اول ودوم

پہلا دن　　**دورانیہ: ۳۰منٹ**

مقاصد:

☆ بچے حضرت آدم علیہ السلام کے واقعہ سے اچھی طرح متعارف ہو جانا۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا حفظ کرنا☆ واقعہ کے اہم نکات کی وضاحت کرنا۔☆ پڑھائی کی مہارت میں اضافہ

طریقۂ تدریس:

☆ سبق "حضرت آدمؑ" پڑھانے سے قبل معلمہ طلبہ سے بذریعہ زبانی سوال جواب گفتگو کریں گی۔

سوال 1۔حضرت آدمؑ کون تھے؟ سوال 2-اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کس چیز سے بنایا؟ سوال 3۔شیطان کو اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بنایا تھا؟

☆ معلمہ طلبہ کو سمجھائیں گی کہ شیطان بھی پہلے جن تھا۔لیکن اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی،ان کی باتوں کو نہیں مانا تھا،اس کو غرور تھا کہ وہ آگ سے بنا ہے جو زیادہ طاقتور ہوتی ہے اور حضرت آدمؑ مٹی سے بنے ہیں۔اس لیے اللہ نے شیطان کو جنت سے نکال دیا تھا۔

☆سبق "حضرت آدمؑ" کا پہلا باب پڑھ کر طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زبانی دیں گے۔

سوال 1-اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو کس طرح بنایا؟

سوال 2۔اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو بنانے کے بعد فرشتوں کو کیا حکم دیا؟

سوال 3-اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو کیا سکھایا؟

سوال 4-شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟

جماعت کا کام: سوال نمبر ۱ کے تمام اجزاء کے جوابات کاپی میں تحریر کریں۔

تفویض کار: ☆صفحہ نمبر ۲۷ اور ۳۷ سے سوال نمبر ۲ اور ۳ کتاب میں کریں۔

تختۂ نرم

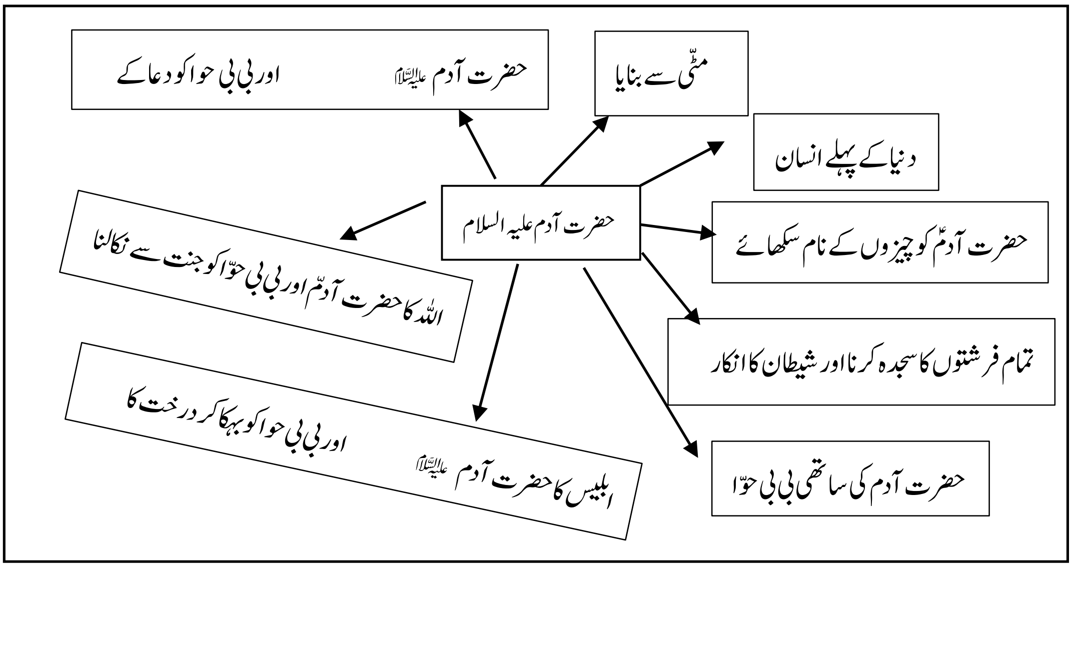

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆ معلمہ طلبہ کو حضرت آدمؑ سے متعلق دی گئی معلومات کا اعادہ بذریعہ زبانی سوال جواب کروائیں گی۔

س1۔ حضرت آدمؑ کون تھے ؟

س2۔ اللہ نے آپ کو کس چیز سے بنایا؟

س3۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو کیا سکھایا؟

س4۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو بنانے کے بعد فرشتوں کا کیا حکم دیا؟

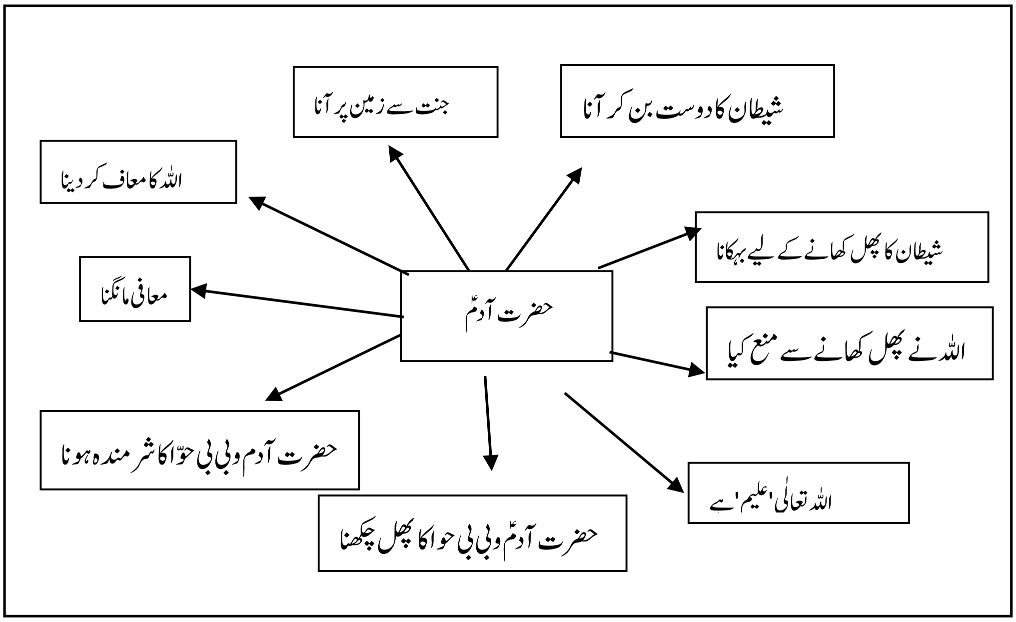

جماعت کا کام: ☆ سبق **"حضرت آدمؑ" باب دوم** پڑھنے کے بعد طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زبانی دیں گے۔

(i)۔ بی بی حوا کون تھیں؟ (ii)۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو کیا کھانے سے منع کیا؟

جماعت کا کام: سوال نمبر ۲ :ان سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

تفویض کار: سوال نمبر 1 کاپی میں کریں۔

تیسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆ طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق **"حضرت آدمؑ" دوسرا باب** صفحہ نمبر ۴ے سے ۶ے کی پڑھائی کریں گے۔

جماعت کا کام:

☆ معلمہ طلبہ سے کہیں گی کہ آپ ۲ منٹ آنکھ بند کر کے جنت کا تصور کریں۔ جنت میں کیا کیا ہو گا۔

☆ جنت کا تصور کرتے ہوئے جال مکمل کریں۔

باب سوم

پہلا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆ طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق **"حضرت آدمؑ کے تیسرے باب** کی پڑھائی کریں گے اور زبانی جوابات دیں گے۔

سوال ا۔ شیطان نے بھیس کیوں بدلا؟

سوال۔ شیطان نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو کیسے بہکایا؟

سوال ۳۔ اللہ کی صفت "العلیم" کے معنی بتایئے۔

سوال ۴۔ شیطان حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کے پاس دوست بن کر کیوں آیا تھا؟

سوال ۵۔ حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو اللہ کی نافرمانی کے بعد کس بات کا احساس ہوا؟

سوال ۶۔ اللہ نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوا کو معاف کرنے کے بعد کہاں بھیجا؟

جماعت کا کام: سوال نمبر ۱ :ان سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

حضرت آدمؑ کی دعا تختۂ نرم پر آویزاں کی جائے اور حفظ کروائی جائے۔

تفویض کار: ☆صفحہ نمبر ۸۲ سے سوال ۲ کاپی میں کریں۔

☆ سبق حضرت آدمؑ پڑھ کر آیئے۔اگلی کلاس میں کوئز لیا جائے گا۔

ورک شیٹ:

☆دی گئی معلومات کو درست کالم میں لکھیے۔

مٹی سے بنایا، غرور، آگ سے بنایا، غلطی کے بعد عاجزی، بھیس بدلنا، اللہ کی بات سے انکار، معافی کے لیے دعا مانگنا، اللہ کی نافرمانی کرنا، زمین میں بھیج دیا، معاف کر دیا۔

حضرت آدمؑ	شیطان

☆ورک کارڈ پر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

اسلامیات جماعت اول سبق: حضرت آدمؑ (ورک کارڈ)

سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال 1: شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کیا سزا دی؟

سوال 3: شیطان حضرت آدمؑ اور بی بی حوا کا دوست بن کر کیوں آیا؟

سوال 4: حضرت آدمؑ اور بی بی حوا سے کیا بھول ہوئی؟

سوال 5: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو کیوں معاف کر دیا؟

اسلامیات جماعت اول سبق: حضرت آدمؑ (ورک کارڈ)

سلامیات جماعت اول سبق: حضرت آدمؑ (ورک کارڈ)

سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال 1: شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کیا سزا دی؟

سوال 3: شیطان حضرت آدمؑ اور بی بی حوا کا دوست بن کر کیوں آیا؟

سوال 4: حضرت آدمؑ اور بی بی حوا سے کیا بھول ہوئی؟

سوال 5: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو کیوں معاف کر دیا؟

اسلامیات جماعت اول سبق: حضرت آدمؑ (ورک کارڈ)

سلامیات جماعت اول سبق: حضرت آدمؑ (ورک کارڈ)

سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال 1: شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کیا سزا دی؟

سوال 3: شیطان حضرت آدمؑ اور بی بی حوا کا دوست بن کر کیوں آیا؟

سوال 4: حضرت آدمؑ اور بی بی حوا سے کیا بھول ہوئی؟

سوال 5: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو کیوں معاف کر دیا؟

باب ۱۴ــــ حضرت نوح علیہ السلام

تختۂ نرم

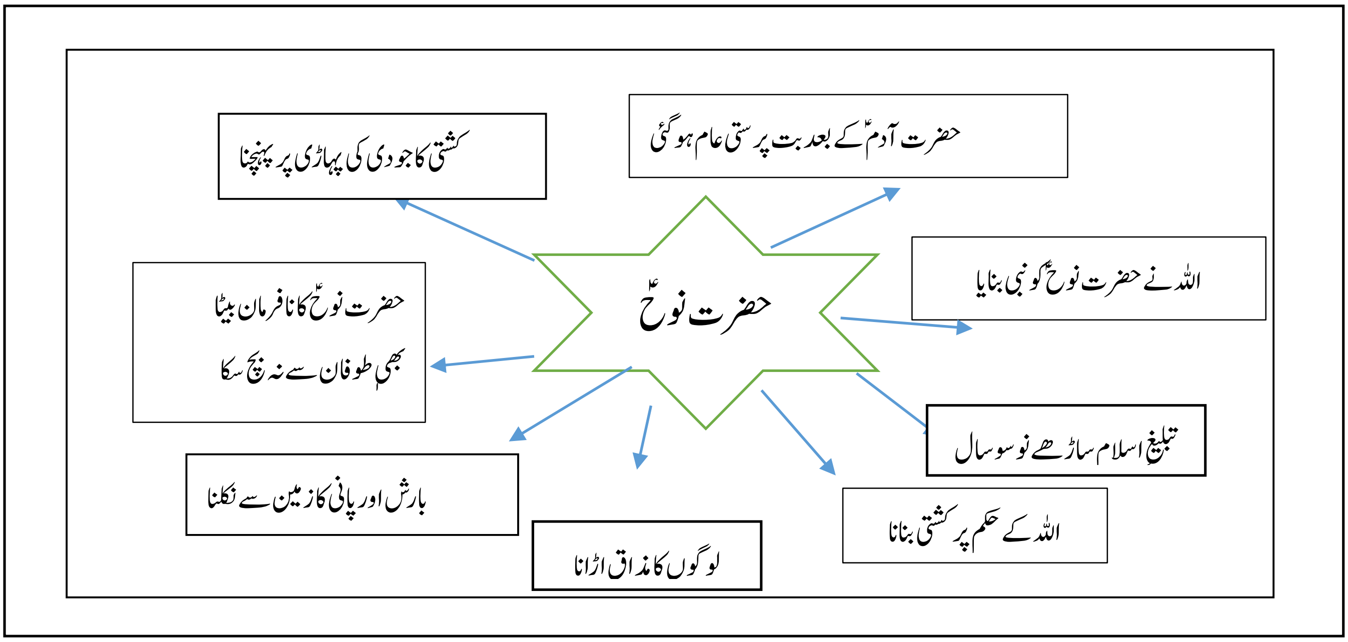

پہلا دن   **دورانیہ: ۳۰ منٹ**

مقاصد:

☆حضرت نوح علیہ السلام کے واقعے سے متعارف ہونا۔

☆واقعہ کے اہم نکات کی وضاحت کرنا۔

☆پڑھائی کی مہارت میں اضافہ۔

طریقۂ تدریس:

طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق **"حضرت نوحؑ"** کے پہلے سے تیسرے صفحات کی پڑھائی کریں گے اور ان نکات کو سمجھایا جائیگا۔

☆شیطان انسانوں کو مختلف بہانوں سے بہکاتا ہے۔بندے شیطان کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔

☆بندوں نے شیطان کی باتوں میں آکر بتوں کی پوجا شروع کر دی۔

☆اللہ نے اپنے بندوں پر رحم کیا۔

☆اللہ نے ہر دور میں اپنے نبی بھیجے تاکہ انسان شیطان سے بچتا رہے۔

جماعت کا کام: سوال نمبر (i) کتاب میں مکمل کیجیے۔

تفویض کار: ☆سوال 1۔لوگوں نے شیطان کی باتوں میں آکر کس کی عبادت شروع کر دی؟

سوال 2۔حضرت نوحؑ نے کتنے سال تک لوگوں کو دین کی تبلیغ کی؟

نوٹ: حضرت نوحؑ کے واقعہ کو اسمبلی میں ایک قصے کے انداز میں طلبہ کو سنا جا سکتا ہے۔

دوسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆سبق **"حضرت نوحؑ"** کے چوتھے سے چھٹے صفحہ تک پڑھ کر طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زبانی دیں گے۔

س ا۔ اللہ نے حضرت نوحؑ کو کیا بنانے کو کہا؟

س ۲۔اللہ نے حضرت نوحؑ کے بیٹے کو سزا دینے کا فیصلہ کیوں کیا؟

س ۳۔لوگ حضرت نوحؑ کا مذاق کیوں اڑا رہے تھے؟

س ۴۔حضرت نوحؑ کا لوگ کیوں مذاق اڑا رہے تھے؟

تفویض کار: سوال نمبر ۲ اور ۳ کتاب میں مکمل کریں۔

تیسرا دن   دورانیہ: ۳۰منٹ

طریقۂ تدریس:

☆سبق **"حضرت نوحؑ"** کا اعادہ کروایا جائے گا-مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات پوچھے جائیں گے جن کے جوابات طلبہ کاپی میں تحریر کریں گے۔

سوال نمبر 1۔اللہ نے حضرت نوحؑ کو کیا بنانے کو کہا؟

سوال نمبر 2-اللہ نے حضرت نوحؑ کے بیٹے کو سزا کیوں دی؟

سوال نمبر 3۔لوگ حضرت نوحؑ کا مذاق کیوں اڑا رہے تھے؟

تفویض کار : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کاپی میں کریں۔

سوال نمبر 1۔اللہ نے حضرت نوحؑ کے بیٹے کو نافرمانی کی کیا سزا دی؟

سوال نمبر 2۔کشتی میں کون کون سوار تھا؟

سوال نمبر 3۔کشتی کس پہاڑی کے پاس جا کر ٹھہری؟

جماعت کا کام: جال کی مدد سے حضرت نوحؑ کے قصّے پر 5 جملے تحریر کیجیے۔

☆حضرت نوحؑ کے قصّے کے جال کے نکات واضح کیے جائیں گے اور پڑھوائیں گے۔

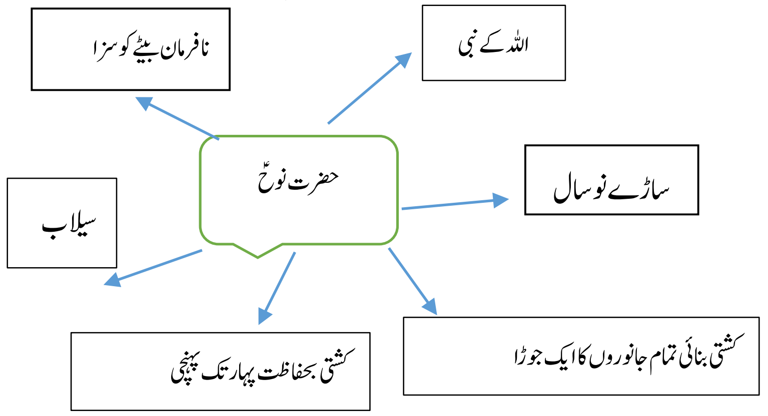

باب ۱۵— حضرت یونس علیہ السلام

پہلا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ **تختۂ نرم**

مقاصد:

☆حضرت یونسؑ کے واقعے سے متعارف ہونا۔

☆حضرت یونسؑ کے واقعہ کے اہم نکات کی وضاحت کرنا۔

☆پڑھائی کی مہارت میں اضافہ کرنا۔

☆حضرت یونسؑ کی دعا حفظ کرنا۔

طریقۂ تدریس:

☆طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق "حضرت یونسؑ
کے پہلے حصے کی پڑھائی پہلے اور دوسرے صفحات سے
کریں گے۔☆معلمہ طلبہ سے حضرت یونسؑ سے متعلق سوالات کریں گی۔

س ا۔ حضرت یونسؑ کون تھے؟ س ۲۔ بستی کس دریا کے کنارے تھی؟

س ۳۔ بستی کا نام بتایئے؟

جماعت کا کام: طلبہ پڑھائی کر کے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیں گے۔

سوال نمبر 1۔ حضرت یونسؑ کون تھے؟

سوال نمبر 2۔ اللہ نے حضرت یونسؑ کو بستی میں کیوں بھیجا تھا؟

سوال نمبر 3۔ حضرت یونسؑ کس کے حکم کے بغیر بستی سے چلے گئے تھے؟

تفویض: سبق کا سوال نمبر 1 جزو (i) اور (ii) کاپی میں کیجیے۔

دوسرا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

طریقۂ تدریس:

طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق "حضرت یونسؑ" کے دوسرے اور تیسرے صفحات کی پڑھائی کریں گے۔

جماعت کا کام: ☆سبق "حضرت یونسؑ کے دوسرے اور تیسرے صفحات کی کر طلبہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں گے۔

س ا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یونسؑ کو کس بستی میں بھیجا؟

س2۔ کشتی والوں نے آپؑ کو دریا میں کیوں نہیں پھینکا؟

س3- کشتی والوں نے قرعہ اندازی کا فیصلہ کیوں کیا؟

تیسرا دن دورانیہ: ۳۰ منٹ

طریقۂ تدریس:

☆طلبہ معلمہ کے ساتھ مل کر سبق "حضرت یونسؑ" کے چوتھے سے آخری صفحہ تک کی پڑھائی کریں گے۔

معلمہ طلبہ سے زبانی سوالات کریں گی۔ سوال نمبر ا۔ اللہ نے حضرت یونسؑ کو آزمائش میں کیوں ڈالا؟

سوال نمبر ۲۔ حضرت یونسؑ نے توبہ کے لئے اللہ سے کون سی دعا مانگی؟ سوال نمبر ۳۔ بستی کے لوگ حضرت یونسؑ کو کیوں تلاش کر رہے تھے؟

سوال نمبر ۴۔ حضرت یونسؑ کمزور اور لاغر کیوں ہو گئے تھے؟ سوال نمبر ۵۔ بستی والے کس بات سے خوفزدہ تھے؟ سوال نمبر ۔ ۱۶ للہ سے توبہ کیوں کرنی چاہیئے؟

جماعت کا کام: سوال نمبر 1 کا جز (iv)، (iii) اور (v) کاپی میں کیجیے۔ **تفویض کار:** سوال نمبر ۲ کتاب میں مکمل کیجیے۔

چوتھا دن   **دورانیہ: ۳۰ منٹ**

مقاصد:

☆معلمہ پورا سبق واقعہ کی طرح سنائیں۔

☆معلمہ طلبہ سے سوالات کریں گی۔ سوال 1۔ ہمیں حضرت یونسؑ کے واقعہ سے کیا سبق ملتا ہے؟ سوال 2۔ بستی والے حضرت یونسؑ کے واپس آنے سے کیوں خوش ہوئے؟

جماعت کا کام: ☆مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال 1۔ بستی والے اللہ کے حضور کس جگہ جا کر روئے؟

سوال 2۔ بستی کے لوگوں نے رو رو کر اللہ سے کیا کہا؟

سوال 3۔ حضرت یونسؑ اللہ کے حکم سے کونسی بستی میں دوبارہ واپس آئے؟

سوال 4۔ ہمیں حضرت یونسؑ کے واقعہ سے کیا سبق ملتا ہے؟
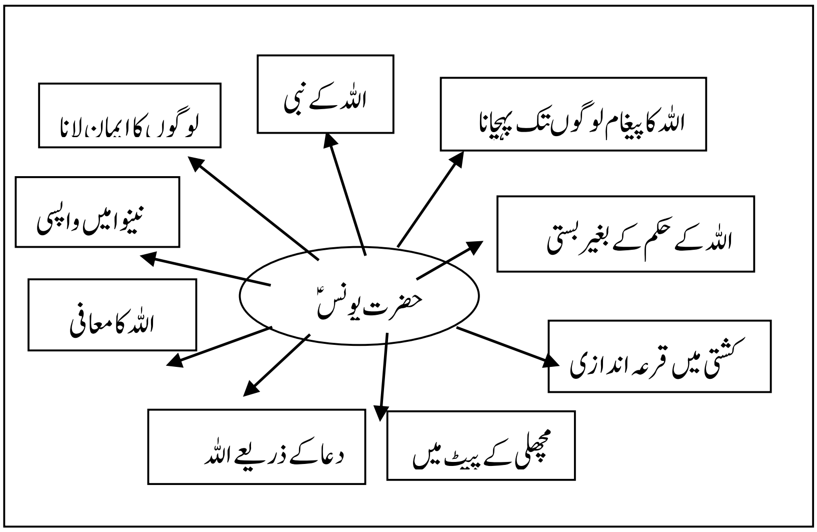
تفویض کار: سوال نمبر ۳ اور ۴ کتاب میں مکمل کیجیے۔